رسائل شاه ولی الله دلوی
جلد اول

القول الجميل في بيان سواء السبيل
الانتباه في سلاسل أولياء الله
الدرّ المأثرين في مبشرات النبي الأمين

تصنيف عاليه
حضرت شاه ولی الله المعزئ الشهير دروی تراشیم

تحقيق وترجمه
سید رضا نورالدین الخادروی
مرتب ونشر
ارشدیشی بانی تصنیف قانونی

تصویف قانونی

لاسیبویه • تحقیق و تصمیم و تاییزی و توجیه • مطبوعات

493 - ایم سمن ایباد - لاهور - پاکستان - نون 1433 - 1445 هـ
القول الجميل في بيان سواء السبيل
خانقائي نظام اس كے آداب و اشغال اور پیامروال کے روحانی علاج پر مستند کتاب

تصنیف الطیف
حضرت شاه وعلی اللہ محسن رضوی فیضی
ترجمہ و تحقیق
سید محمدفرقی القادری

قصوی فاقدت پنجی لیاحور

www.maktabah.org
فضیلت مضاہن

مقدمرہ: شاہ ولی اللہ ولی ددری صلی اللہ علیہ وسلم

باب 1
باب 2
باب 3
باب 4
باب 5
باب 6
باب 7
باب 8
باب 9
باب 10
باب 11
مقرعہ

سب توہظین اللہ کے لیے ہیں جس نے بنی آدم کے دلاوں کو قیامت ونوار کے قائل اور معاصر، اور سرمایہ کا اہمیت کے لائق بنی آدم اور یادوں میں اخیالیہ کرام کو مبناہے اور دونوں کے لیے خلق فریبا کاکر وعیادات اور اکثار کے حصول اور ان پر عمل پر انجام کے راستے سے دین کر، بھیج سے مقیم اور جدید علم کو انجام کا جانشین اور دوسرہ بجا کر وہ ان کے علم اور فن کو مہیش جاری و ساری رکیش۔

بلاہ خوش علم سے ایک ہی عالمیت میں ہی اور صرف کی کمی کا علمی تارہ رہے گی اور لوگون میں گیا کہا افراد ان کی بھی مسیح بیکر کا گیا لیکن ہے لوگ ایک ہی راحت پدیدہ بنی جنکی کے دوچار اقتدار کے کمیابوں سے نقل کر قرب خداوندی کے راحت پر گامزن توانی پر پیشآمدی نے صاحب ول۔ نے اور اس سے کلام پدیدہ لوچے سے مسیح مسیح نے اور دیکھو اور نہتی اور جنکی کی ببارکہ کا سمعتی شورہ اچی لا کا روندی کی اور رس۔ مسیح نے اور اس سے مسیح نے اور اس کا بالہ گردی میں۔

یک گرا کی اس کے لیے دوڑنے اور گرم پانی پہنے اور اس کا بالہ گردی میں۔

جم یک کی قوم سے اور کسے سے مسیح نے اور اس سے مسیح نے اور اس کا بالہ گردی میں۔
با قرآن - خدا نبی الاسلام و جوہر الفصحیف پر متعقی اور عالمی فنون پر ایک انسان ہے، جو خدا کے نام و عورت کا نام ہے اور ان کے ہدایات کے مطابق عمل کرتا ہے۔ خدا کے نام و عورت کے سموالی متعقی اور اورنگ کے مطابق عمل کرتا ہے اور اپنی تعلیم و تربیت کے نام و عورت کے مطابق عمل کرتا ہے۔ خدا کے نام و عورت کے سموالی متعقی اور اورنگ کے مطابق عمل کرتا ہے اور اپنی تعلیم و تربیت کے نام و عورت کے مطابق عمل کرتا ہے۔
باب

بيعت

ارشاد عداديري نہیں

کہوئے کہ اگر نہیں نکتہ، قیامت کہ نہیں نکتہ، گفتیتا کہ نہیں نکتہ، قیامت کہ نہیں نکتہ

وہ ہو چمکری بیعت کرتی ہے وہ وہ دنیا سے بیعت کرتی ہے اب کیا پہچانے کہ بیعت کرتی ہے ان کے

بیحتے پر اللہ کا بہتہ ہے تھوڑے نہیں عمدا لوڈ اس نے اپنے چرخ کو

لوڈ اور جسے نہ لوڈ کا اونے نہیں آیا سے کیا پہچانے سے خود اللہ

اے بیا تو یہ کسی دیکھے گا

سرور عالم سے عالم سے مشقمل بہ کیا لوگت ہے اپنے سے بیعت کی؟ بھیکی

ثبیت اور جاندے ہیں کہ ارکان اسلام کے قیام اور اہداف پر اپنے بھیکی بہاء محبت

قدیم پر اپنے طرح بعض مواضع پر ستکی نہیں، بیدت سے پہچئے اور عبادات الیکس

بھی دو وکیل شوق پر نہیں بیعت کی گئی- بیکھ رواحت سے آئے باہر کہ آپ ہے کہ آپ ہے

اصدار کی عوارض سے میت پر بہیں نہ کر کے بیعت لی-

اپنے بچے نے رواحت کی سے کہ ہے کہ سرور عالم سے نہیں کہوئے فقیر اعلان

www.mukaddimah.org
سے اس پر پیچھے لی کر وہ لوگوں سے کی جن کا سوال شیئ ملی گر ستم کے چندنا نے
میں سے اگر گی سے دوران سرکاراں گز شاہاں وہ اپنے مغزہ سے اس کے کر اس
احساس کو پر پتھر دیتی، لیذا اس پر پتھر میں کچھ وہ چیز کی کہ کوئی چیز کہ
پھر کہ ایک موران شیئ ملی گر ستم اور اہمیت کے طور پر پتھر سے اس کی
دھیاتوں سے فائرنگ کے طور پر مسلم-ہے:
اپنے موراج کے بھی کہ مسلم، قزران اور حکمت کے طور پر
پھیلوں تو اناز نواز کے عالم کتاب و سفی کے معلم اور امرت کے مرکزی رکن کر
دیتے ہی ہے۔ چنانچہ آپ نے خلیفہ کی دھیات سے سو گمل کیا ہے بلندیجوں کے
لیے سفی قزران اور آپ نے کتاب و سفی کے معلم اور مرکزی کی دھیات کیں جو
دوسرہ ہے یہ چیز کیا ہے بلندیجوں کے لیے سفی۔
اپ کہ میں پر چہرے گھام گیا کر لینا چاہیے کہ وہ لوگ کی فرم سے مختص
ہے یہ خصوصیت کا خیال سے کہ میں پر مخصوص خواتین کے لیے لیے ہے کہ میں ہے مخصوص
کرام نے میں پر سالد شروع کر رکھا ہے اس کی شرعائی کی دھیات کیں
یہ نظر بالکل خلیفہ چنانچہ میں میں ہے چنانچہ کر گیا کہ اپنے موران شیئ ملی گر ستم کے
لیے وہ دوسری اسلام کی اقامت پر پتھر لیے۔ اپنے وہ دوسری اپنے لیے ہے
پر چہرے گیا کر لینا چاہیے یہ۔ یہ خصوصیت شعبہ ہے کہ آپ نے خصوصیت بھی ہے
المان کی فرم وہ خواتین کے لیے پتھر لیے۔ آپ اور اقامت کی اکی پتھر لیے
کہ کا خفیہ ہے یہ ہے لیے اکی پتھر وہ کہ ہے پتھر کے کہ ہے پتھر کے
چنانچہ اس سے پر فرم اور اقا کو اور ہے پتھر کو اور مطلب کر ہے اور ہے اور کہ مطلب
آپ لیے اضلاع کو وہ لوگ سے میں پر پتھر لیے چنانچہ ہے۔ ایسے علاوہ کی
اور اپنے پر پتھر لیے میں ہے مطلب ہے مطلب مطلب لیے اور ہے اور مطلب
المان کی پر ہے۔
اصلاح بات پہیے کہ میں ہو کے تین کی نہیں پینئے میں مثل میں نہیں زرف، میں تقوی، میں تجزیہ، میں تھہب قدری چیڑو وہیو، دیکھا اسلام شعلے داخل ہوئے میں میں بندد ہوئے خلائے کے وہر شمل متروک رہے۔ ایک طرح غفلت راشدین کے زمانے میں میں اسلام کی تھہب شعلہ مولی نہیں اس کی وچ چیز پہ ہے کہ غفلت راشدین کے وہر میں قبول اسلام شChan و متوک اور قطب کے دیہی اور قارکی بنا پر تجاویز بنا لے بادشاہ کے زمانے میں میں اسلام بنا پر متروک رہے کہ ان کے سے ہمارے نظام اور پر کا رہ ہے ایسی انجام سے سے اور اقامت دینے کو چاہیے۔

ایک طرح تقوی اور پیچھے گنداری پر میں ہو میں اس وہر شمل میں ہوئی، اس کی وچ بات قرار ہے، خلائے راشدین کے وہر میں حفاظت کرام کے دسی اور آپ کی ذات کے ذائق میں ہے کہ بھیز راضی اور خوش زبردست طیارے کا اپنے مبارک کے ذائق بہت ہوا اور آپ کی ذات قرار میں لکھے انہوں کی خلائے میں کسی خلائے اس کے کوئی ضرورت نہیں۔ بعد دلے بادشاہوں کے وہر میں میں اسلام کے لے نہ چاہے کہ میں اسے قبضہ کا دروازہ سے جانے لیا ہے اس کے خلاف میں کوئی لیا جانے اسے خرمن کا رک ہے۔ کا ان ہدایت کے نہ میں مشق صوفیا رہے کہ جب لائم ہوئے پر ہوئی مذکرہ سے متعین خیال رہے رہے، بعد دلے وہر میں ہی رک ہوئی بھی تزمبائن کے لائم چاہے لائم چاہے۔
بیعت کی حیثیت آداب اور شرایط در شرکت کی جماعت

یہ مسئلہ پیدا وکلے ہے کہ کب تجہت واجبہ ہے یا لی نہیں؟ بیعت کی سنت ہوئی نہ ہمیشہ کہ کیا ہے؟ ایک میں تجہت لیئے واجبہ ہے؟ اور تجہت کی طریقہ کا ہے؟ ایک تجہت کے بزرگ سے بزرگ کا تجہت جائز ہے کہ سنت؟ ایک تجہت کے لیے کون سے انقلاب متعاقب اور تدابیر واجبہ ہے?

اس سلسلے میں متعلقہ ہے کہ تجہت تجہت واجبہ ہے واجبہ نہیں۔ حملہ کرنا کی ضروری نہیں اور تجہت کے گذشتے نظری لقب خداوندی حاصل کیا گیا کرنا کی ضروری نہیں ہے۔ بیان میں دیکھنے والے کہ تجہت نے بیان میں دیکھنے والے کہ تجہت جائز ہے کہ سنت ہو۔ اس پر اچھا اعمال کیا گیا۔ کہ بیان میں حملہ کی ضروری نہیں ہے۔ حملہ کرنا میں نہیں ہے اور تجہت کی ضروری نہیں ہے۔ بیان میں دیکھنے والے کہ تجہت جائز ہے کہ سنت ہو۔ اس کے لیے انقلاب متعاقب اور تدابیر واجبہ ہے؟

اس میں حملہ کی ضروری نہیں ہے۔ اس کے لیے انقلاب متعاقب اور تدابیر واجبہ ہے۔
قاضی مقام بناء دریاگیا ہے، ای کے طرح خیال اور کہنادار کا خیالی جلدی دلی جذب رضا متدی ہوا یا روسمی ذکر میں تعلق میں ہے کر یونی اگر کو بلحاظ کیا قاضی مقام بناء گرد ایک شاعر فائزہ سندھی کے قلم کر یافکیا ہے۔ کیا ایک طرح قیس کا گنبد سے احترام کا نہایت ارادہ اور قانون کی روا ہے ممکنہ سے تقلید ایک پہلی اور قلیل مطالعہ کے چاندیا۔

پیل سبکہ کو قرار دیاکے کی پیلی کی قاضی مقام بناء دریاگیا ہے۔

مرشد کی ایک اولاد شریف من سب سے اپنی اور ضروری یاد پیا ہے کہ جو قرار و حدید کا علم رکن ہوا ۔ اس سے متعلق مراد پیا ہے کہ جو وہ قرار و حدید کے ضروری علم سے باخبر ہو یا بھیشتر بااختیار کا جلالین ہوا اس کوہی کو ہو، وہ کوئی اور کتاب کی بھی قارئی فلے ۔

سے کہ کہا ہوا کہ برخی مطالعہ و مطالعہ اس کی اس کی یقین مدت، فاہد نقل، مفت نقل، از کر اور نقل کے کے قرار و حدید ہو ۔ اس نے اس سے باخبر ہو، اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور نقل کے کے مفاتیح مفت نقل کے سے اس کی اور

www.maktabah.org
میر کو تحقیق کا کام دے اور پرائیو سے رواکے اور قلمی سکون اور پانچی فیضان کے لیے اس کی رہائی کریں۔ اسی طرح اب یہ بیک جدید اور غذا کریں اور اب یہ تم اپنی انتہائی اور عادات چودا کریں۔ اب یہ بھی خود گفتاور یہ تحقیق اور اپنے بچوں کے

اب پر عمل نہیں۔ اب یہ خود گفتاور یہ تحقیق اور اپنے بچوں کے

اس بات پر سارے مشاہدے صوفین فثق اللہان بھی کر وظعة تقریب صرف

وقت حضور کر سکتے ہے تو قروان وحدت جانتا ہو مجاہت اس كے کوئیہ مجبور ہوتا ہے- ابہم بخش جس نے طالب علم زیرالسہولی نمکج ہو جا ہوراس نے

ایک لباس عرصہ صاحب تقریب علاء کی صحت انسالیہ با ان کے سے تقریب علاء کی موہور

وہ طالب علم کی حضوری و تقریب کے باعث یہ ایک انسالیہ مستحکم ہو کلکب وسنن کے

مذاہب میں گیندی ہو چکرو ہیں۔ شیخ سلیم و ارشادا کا فریض انسالیہ سیمین

بہت ہی۔

رعہ کی روشنی شہر یہ ہے کہ ہر عدل وادی صاحب اور تقریب کے بائی

مرشد کی پیادوں ہو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ کیڑو کا نہ اور ازدارود صغریما گانہ ہو

پچھلاں وادی ہو- اس کے لیے میری شہر یہ ہے کہ وہاں کے مقامیہ میں آنن تک

ترجیم دینئے۔ اور اس کی طرف راغب ہو مولک عبادات پانچی سے ادا کرنا ہو اور

سچ اہمیت میں وارد کر اذکار پر عالم ہو نہیں بچے انسالیہ دل میں اسلام سے لوگ کے

ادراہ سے یادواشت کی مشق کال حاصل ہو۔

مرشد کے لیے میری شہر یہ ہے کہ وہاں کے مقامیہ میں آنن تک

سے روکنا رہے۔ صاحب اور صاحب اور صاحب اور صاحب اور صاحب اور صاحب اور صاحب

پر اور بھی اور اور اور اور اور اور اور اور اور اور اور

اعطی کیا جاتا ہے۔
ارشتاد خداوندی ہے
ہمیں نظریۂ حکمران اورمشید،
"لیا گواه، ہیں، کوئی کرسکے " (البقرہ: 282)
اس سے صاحب تلقین اورارشتاد (مشید) کے بارے میں عادات و قواعد کی
ایک قیمتی و ضرورت کا انتہائی آپ خود کریں۔

یہ کہ نہ قرآن کی وقائع میں شریعت سے دریغ ہو کر متراوت ہو جائیں اور
تین قواعد کی قیمت میں ہو جائیں، اس لیے کہ ہم دوسرے قوانین اور
قلابی کونوں کی روشنی میں دماغ کا پیچ بھی کر کے ممتن ہو اور
وقت کے بلبلوں کی دماغ میں کشتی بچی ہو جائیں۔ اس کا قابلیت دل کی قدرت اور
یہ، جس طرح ہم کی طاقت و نفوذ کے نام پر کوئی علم دماغے
کرکے بھی صورت ہوئی ہے، اور اور سمت میں ہے۔

اس کے مابین (سلوک یہ و ارشاد میں) کرامت اور خوارق عادات کا علم
ضروری ہے اور دن ہے تک پر ہے ضروری ہے کہ کوئی گزرسے بربے کے لیے کوئی
روشانی کا منہ کرے، کرامت اور خوارق عادات کا علم کے لیے کا علمی شریعت
پہلے مائل لگائے کوئی نیالی بھی لگائے، سخت پہی ہے کہ قوت و اور
شیخان کے موافقے سے پہچانی جائے۔

یہ ہیں کے دل دلکش نے لکھی ضروری ہے کہ کوئی بالہ لگایا ہوا اور اس
مابین لائن شریعت اور خوارق رکھتا ہے۔ حضور میں آئیں ہے کہ آتی آتی لائن
ہیں وہ لینے کے لیے ایک چھیت کی کیا ہے اس کے سرپر مستقل چھیت
گرد تشاد ہے۔ بعض مسائل صوفیا چیزکی اور ایکی فلال کی طور پر پھوپ
چولا کی نیت میں ہو سکتی ہے۔

معلوم ہے کہ پہچانت کا بہتر جاری ہے اس کی ہر نیت مسائل کے لیے
گناہ کہ نیت پہچانت، اسکے بعد قواعد کے لیے ہم شاہین

www.maktabah.org
ہوئے اور پرکت عامل کرنے کی نیت سے بیعت اور اخلاق انہیں بے صدقی ہیں اور اسے اب ان کے معموم ارادے کے ساتھ عمل پر ہوئے اور ول کو اللہ بھی جلد سے وابستہ کرے۔
کہل رہے ہوئے مسولیت میں بیعت کی کمیل ارد اور اسے پورا کرے یا اس کے ساتھ وفاداری بھجلی نہ ہو رہے ہیں کہ جس میں مہر میں کانگ نے سے پہچان گیا کہ اصرار نہ کرے، فراغت، سنن اور مصونحت کی پابندی کرے۔ بیعت لوئے یا اس عمدے دی باہر کل جاں نے مراڈ یہ ہے کہ مہر ان ساری باتوں سے اس وارنے کرے۔
تیمہ صورت میں بیعت اور عمل کے ساتھ کہ کہ مراڈ پر کرے۔
مراد یہ ہے کہ مہر رواضید و جماؤہہ میں انیس میں میں لگتا گا کہ کہ بالآخر اگر ان مین اور ان کے کے نور کے خشک سوانی میں کم کا چیزیں بنیاں اور فطرت اس چارود میں گل چالو ہے وہ فرد سالک کو انکر کی بنیاں ہو جائیں ہیں جب ان کی شرمت سے اتھاں دی ہے اس ہے اس میں لحاظ ہمیشہ فائرنگ کے کیا وہ بیجیں یا اس کی بڑی جو خسروت پہنچے ہے شال دریں خیال علم و غنی کی تدریس و تعلیم یا عربہ قوفت اس بیعت یا معاشرے کی وہہ کہ کہ مہر نذر کہ کرے اور معاشرے کے ہوا خاصل ہو جائے۔
دربارہ بیعت کرنا ایس ہی کہ ہمارے ہم درمیان نے لینا خاتمہ ہے۔ ایس طرح مشاہد صوفیاء نے ہمیشہ بیعت و مذکرہ لیتے ہے اگر مذکرہ سے مشترک ہو جائے کہ مذکرہ نہیں ہو چرنا یا اس کے سے نہیں بہت ہو جائے ہو۔ ایس طرح مشترکہ کی حیثیت کے اس کے سے طرح قابو جو جانے کی صورت میں کی جو کوئی حیرت ہو جس میں اس کی داکھین کی مہربانی دی ریپ بھی۔ ایس طرح نہ ہو بائیں
جامل بہتی ہوی ہوں ہم بیعت اور دن میں مشاہد ایک کمیل کھیتی ہوئی۔

www.maktabah.org
بیحت کے الفاظ: مداخی طلب سے بیحت کا کہو طریقہ ہیں اس کے مطالبہ ہے پہلے شکری خلیفہ سعدی پہیٹ ہوئی ہے۔

الحمدلله نعیمہ و تستعجیبہ و تستغفیرہ و تغوذہ با للہ من شوور
انفسنا و من سنینا اعظمیا من یہدیہ اللہ فلأ مفضل اللہ و من
تصیلہ فلأ هادی ہی لئو اشهد أن لا إله إلا اللہ و أشهد أن محمبیا
عنبدة و زؤقلہ صلی اللہ علیہ وسلم و آلی و صھیکہ و باریک
و ضلیل
اس کے بعد میری کو ایمان کی ایک اطمنی کہ اب ہے کہ کو پہلے میری
لیا اللہ و امیران لیاہا سے جوگھو جوگھ کی طرف سے اب ہو راہ دوہئی
کے مطالبہ اور میں ایمان لیا اسلام حیثیت پر اب ہو جوگھ جوگھ کی طرف
سے آب کے پاس اب اب کو جوہر اور مراد کے مطالبہ اور دین اسلام
کے موافق متمام وقائع سے برات کا کئی کھنڈر کوہیں اب طرح نہ پر ہیم
کے ایک مسلم اور تائفتلی سے کوہیں کوہیں اب ہو اسلام کی تبہیر کرنا ہوئی
اور اکنہا ول

اشهد یا أن لا إله إلا اللہ و أشهد أن محمبیا عنبدة و زؤقلہ
اس کے بعد میرہ ہے کہ کو پہلے

مین سے نمختی کی اخضیرت ہوں سے آب کے خلافا کے واقعہ ہے تاکہ
بائل یا اشهد أن لا إله إلا اللہ و أشهد أن محمبیا زؤقلہ اللہ اس گواہی پرک
کو مہدیہ بختیار میں سوائے اللہ کے اور خضیرت من اللہ کے رسول حضرت جوگھ کے
قاوم کرتے ہیں پر اور زؤلات کے دوہی پر اور رمضان کے روبدل پر اور استعطافت کی
صورت میں بیان بیحت ہیں پر کھری میرے سے کہ کو

مین سے اخضیرت ہوئی سے آب کے خلافا کے واقعہ کے دوہی کے اب ہو ہو
بیحت کے کہ مین اللہ نے اس کے ساتھ کی تبہیر ہیں کو نہ کو نہ کریں گا؟

www.maktabah.org
پہلے بخش کرن گا تاکہ شیعہ کئی آدر کی طرف سے کی پیشی ہو جاتی ہو گا اور کسی امریکی شخص کی تفریق شیعہ کئی آدر گا کے بعد تعلق ہی درکی

یکی ازالہ اللہ امتہُنَا انہوں الہا اللہ وابتنغُرُ یٰیہُ الوسیلہُ وجاہذُنَا فی

سیدلہ للفِکْرُ تفلْحُونَ (الکی: 5)

اسے ایمان دیا جا لیں اس او ر اس کی طرف ہوئیں ہو جو بردار اس کی

یاد منہ جادو کے سامنے کی قرار پاگیہ کی

ئیذ انہوںنہ بیانگیں کہ ایہ بیانگیں اللہ یے اللہ فوق ہون ہیں فیمن

مَن الْفَیْسِقُوْلَا تَفْسِیقُ عَلَیْهِ وَمَنْ آوَیَلِبُ فِی جَمَاعَةٍ الْعَلِیْہِ

فسیعونہو اجرا عظیمہ (الکی: 50)

دو جو لو آپ سے نہیں بے تے اس کے تین دل و اللہ دیسے نہیں بے رک بہ دیسے انتہا

کے اپنے پر اللہ کا دیا جا تے تھا ہے تھا ہے ہے رواہ اسے انتہاہ کے

کو لوایہ اس کے لیے اور کیا نہایہ و انہوںے اللہ سے کیا قبول میں حالت

اللہ سے مجاہل دے گئے

اس کے بعد مشریک اپنے لیے اسے میں گیا اور حاضرین کے لیے دعا

کے اور کے بارے اللہ لئے ایکم و تنفیذ و ایکم اس کے بعد اس کے

کو لوایہ مہم سے میں ہے میں گیا کے میں میں

ہر سال علی سے تحقیر کے اعتبار سے وہ حمایت سے کلی ہے

اکل خواہ تحقیر سے ہے یابینے ہے سال علی سے تحقیر کے اعتبار سے تحقیر سے

حضرت سید جنگ و حدائق حضور سید جنگ و حدائق علیہ طرف ہیں ہیں ہیں

تحقیر کا نہیں ہے حضرت شیخ میمنہ دیاں جنگ ہے میں دیاں جنگ ہے میں دیاں جنگ

حضرت سید اس سلسلہ کی پرکارا کے نقصاب و اس سلسلہ کے اولیاء اللہ کے

اے اربم الراحمین اپنے لے جائے آئی رفیع ہی رفیع ہی رفیع
خوشحال بہت بہت ہوئے کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں

بخوشمال کر کے پہنچتی ہوئے۔ آپ نے میں کی مبارک دوولت پاکی بھی میں کر لی۔ چنانچہ میں نہیں تھی کہ وقت خواب کے مطالبہ مصافحہ کرنا ہوئے۔ البنا

ورتم نہیں تھا کہ وقت کہوں کسی کو کب کلر لینا جاگد۔ وہ سرمایت کا محسور اپنے اپنے بنا

میں لے لے۔ دلائے علم۔
تعلیم و تربیت سالک

سالکین کے تربیت کے کئی درجہ بین، سب سے گول اور امام بہت پے
کر شک سالک کے قرف و عقیدہ ہو، متمم قرائنی لئے، جب میں کوئی حقیقی علم تکرر اور
دانت پر پتھر کے سلسلے میں شوق اور آمال کا خاکر کے اس سلسلے صاحبین کے
عقلیات کے مطلسل اہم فلیٹس گنج کریں پر چار کریں، جب اوردو کے اہلہ
اس کی مہربانی اور مجسم بشریت کے کوئی عقیدہ اس کے ذکر میں نشہ لے اور یہ کہ
ہم مهام صرف کل مطلع خواتین، علم تقریر اور اوردو ورسی ترمیم اپنی صفات
کے عالم اسلام سے اپنی اپنی مثال تربیت کا عنصر اس کے ذکر میں نشہ لے اور یہ کہ
این منصب اس کا حضرت اور اوردو تعلیم اپنی بہترین خواتین کے عالم کے
تربیت صرف کل مطلع خواتین، علم تقریر اور اوردو ورسی ترمیم اپنی صفات
کے عالم اسلام سے اپنی اپنی مثال تربیت کا عنصر اس کے ذکر میں نشہ لے اور یہ کہ
این منصب اس کا حضرت اور اوردو تعلیم اپنی بہترین خواتین کے عالم کے
تربیت صرف کل مطلع خواتین، علم تقریر اور اوردو ورسی ترمیم اپنی صفات
کے عالم اسلام سے اپنی اپنی مثال تربیت کا عنصر اس کے ذکر میں نشہ لے اور یہ کہ
این منصب اس کا حضرت اور اوردو تعلیم اپنی بہترین خواتین کے عالم کے
تربیت صرف کل مطلع خواتین، علم تقریر اور اوردو ورسی ترمیم اپنی صفات
کے عالم اسلام سے اپنی اپنی مثال تربیت کا عنصر اس کے ذکر میں نشہ لے اور یہ کہ
این منصب اس کا حضرت اور اوردو تعلیم اپنی بہترین خواتین کے عالم کے
تربیت صرف کل مطلع خواتین، علم تقریر اور اوردو ورسی ترمیم اپنی صفات
کے عالم اسلام سے اپنی اپنی مثال تربیت کا عنصر اس کے ذکر میں نشہ لے اور یہ کہ
این منصب اس کا حضرت اور اوردو تعلیم اپنی بہترین خواتین کے عالم کے
تربیت صرف کل مطلع خواتین، علم تقریر اور اوردو ورسی ترمیم اپنی صفات
کے عالم اسلام سے اپنی اپنی مثال تربیت کا عنصر اس کے ذکر میں نشہ لے اور یہ کہ
این منصب اس کا حضرت اور اوردو تعلیم اپنی بہترین خواتین کے عالم کے
تربیت صرف کل مطلع خواتین، علم تقریر اور اوردو ورسی ترمیم اپنی صفات
کے عالم اسلام سے اپنی اپنی مثال تربیت کا عنصر اس کے ذکر میں نشہ لے اور یہ کہ
این منصب اس کا حضرت اور اوردو تعلیم اپنی بہترین خواتین کے عالم کے
تربیت صرف کل مطلع خواتین، علم تقریر اور اوردو ورسی ترمیم اپنی صفات
کے عالم اسلام سے اپنی اپنی مثال تربیت کا عنصر اس کے ذکر میں نشہ لے اور یہ کہ
این منصب اس کا حضرت اور اوردو تعلیم اپنی بہترین خواتین کے عالم کے
تربیت صرف کل مطلع خواتین، علم تقریر اور اوردو ورسی ترمیم اپنی صفات
کے عالم اسلام سے اپنی اپنی مثال تربیت کا عنصر اس کے ذکر میں نشہ لے اور یہ کہ
این منصب اس کا حضرت اور اوردو تعلیم اپنی بہترین خواتین کے عالم کے
تربیت صرف کل مطلع خواتین، علم تقریر اور اوردو ورسی ترمیم اپنی صفات
کے عالم اسلام سے اپنی اپنی مثال تربیت کا عنصر اس کے ذکر میں نشہ لے اور یہ کہ
این منصب اس کا حضرت اور اوردو تعلیم اپنی بہترین خواتین کے عالم کے
تربیت صرف کل مطلع خواتین، علم تقریر اور اوردو ورسی ترمیم اپنی صفات
کے عالم اسلام سے اپنی اپنی مثال تربیت کا عنصر اس کے ذکر میں نشہ لے اور یہ کہ
این منصب اس کا حضرت اور اوردو تعلیم اپنی بہترین خواتین کے عالم کے
تقریب لبیت، سے بالکل مختلف ہے جو تو جدید لبیت لیکن کسی کا نئی کمیٹی کی اور کسی عالم علمیہ کی اعمادیات کی جانب سے استعمال کی جا رہی ہے۔ پہلے قرآن کریم کی تعلق کے لئے کہ یہ دوسرے ایک کرام اینکی ہیں۔

اری رواں ہیں، اپنے کی وجہ اور اپنی طرح اور ظاہری اس کے قدر کا پہلا اور دوسرے یہ دوبارہ ہے۔ تقریب لبیت کے ساتھ ساتھ دوسرے ایک قدر کے لئے کہ یہ دوسرے ایک کرام اینکی ہیں۔

اس کے متعلق میں مختلف اور مقبول اس کے متعلق ساتھ ساتھ دوسرے ایک قدر کے لئے کہ یہ دوسرے ایک کرام اینکی ہیں۔

اس کے لئے کہ یہ دوسرے ایک کرام اینکی ہیں۔
نئی صورتیں میں اشارے کا گیاہہ ہے۔ ایک طرح کانن کی تصدیق، کھود عہدہ کے شان میں
گستنی، قران میں اور فرشقل کے بارے میں مسلسل صفتت ہی ہے۔ اسے کہا گیا کہ،
کہ دوسرے نیچے آئے پہلے، ان کے علاوہ تمام، روزہ اور فرشقت کے بادشاہ
ضروری عبادات کا نتیجہ، قرآن حکمت، ایتھے اولاد کا تمغہ اور خود کی جگہ
کیہا گیا۔

ایے طرح زمان لائی، منشیات کا استحال، ہوری، ذاکر، سرکاری سلسلہ کی
پہہڑی، مجمول کو ہوا، مجمول ختم، پاک دامنی عورت پر بدکارد کی غمبت، ہماری
کہتا، ہی دویں کی تازہ بائیں، قتل ریڑھی، نبی قتل نہیں، درور فوری، میدان جلد
سے فوراً، کھودتی کہتے جب میں بہت مشخص کرتا اور اس کی امان بھی رشوت لیتے، مکر کر
ہے۔

کہ نئی صورتیں میں اوہ بیبائیں شریعت نے شنطن کیا ہے، یہ کہ مستقل کہتے

خلاف نہیں، ان سے دویں کی مسلم حکم کیخلاف ورژن توپ۔

اس کے بعد مرشد، میری کی زندگی میں ارکان اسلام میں طاقت، نماز،
روزہ نکالیا جا رہی، کی محبت اور ان پر کمال کا کچھ پیدا کے۔ پہلی ارکان مرید کے
تاریخی اور خصوصیات اور طریقوں کے مطالعات اور اس کا اکثر جس ہندی طرح کھودتی

ہے کہ دو جمیں ہیں۔

اس کے بعد مشق سالی کی زندگی کے عمومی ماکائے میں کاتا پھیتا ہے،
کلام، حکم کے ساتھ میں جوہر تھے ہوگے کہ اور ساتھی بھی اس کے خاتم

معمومی اور اپنے تعلق کے نئے کا بھردا کے مطالعے اور ادوار کے امتیاز کے

کئے۔ -- اس کے بعد مطالعات کا خریز، فرخز د، عرب و پنیاں اور ہیں کے لیے

دن پر اس کے طرح تیزیت کرے کہ دو جمیں پھیتی کے مطالعے کی تجربات اور وہو

www.maktaban.org
کے مجموعہ مچھ ادا کرنے کے
اب مرغمرک کو مچھ ہویا، شام اور رات کے وقت کے اذار و اوراد کی
تعلیم رہی ۔ اگر طریقہ انتقال فضا علی الادیب سے آرائش کے بیان، بیان
پندرا، خوش کیوں و کیوں سے آسدہ نماز وں اور اس سے عیانہ ملکی تعلیم کی
آئی ہے کی یاد زدروی کرکے میں سے سیف اور بہت سے تعلق آئی ہے ۔
ہس وقت محدث اور آداب حاصل کے لئے اور اس مزین پی ایس ایس ایس توان اور اس
کے ایس اور لئے اور اپنے عالم اور عمرہ بنانے ہے۔

طوائف کے خوف سے نم ایس اور اس کی ملوک کا نقش اور اور اور بیود
چچوہ دیا پی کسی کال اوران مہیہ، حذف جمیع کا اور ایس اور اور بیود کے کتابوں میں
"ریاض الصلحین" عقیدہ عرفیہ و فتحہ ہے خواص فی اوران کا علم رکھتے ہی نے
کہ اگر کون کتابوں سے بے رواص و دعوت بیان دو پیاں کی
میں علم نہیں دیتا وراث کا لیے۔
اشغال مشاغل قازوری ص
داسنہ زالو مین دو سری بار باکیل زالو مین اود تیری دو فدل دہن ضرب کرے تیمری

ضرب خنث ترادررلنتری بھو-

ادر ذکر چار ضلیل کی شکل یہ سے ہے کہ چہار زالو دیکھے، ایک بار داشتہ زالو

مین دو سری بار باکیل زالو مین تیمی بار دل مین اود پچھی بار اپنے ساتھ ضرب

کرے پچھی ضرب خنث ترادررلنتری بھو-

ذکر بمیں ایک صورت نئی وابستگی ہو چہ اود ہو چہ ہا ارلااللہ-

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزار میں صورت مین قبیل رو بوک شش اود اپنے آکسنن بند

کرے لے گاگویا اسے اپنی تاف سے نکالنا ہے، بھیڑوں اسے چھوڑے یسیمی میلان کھت کر داتا

ثنہ ہے کہ پچھی، بھیڑوں کے گھوڑے اسے دواعی مین جہند سے نکالنا ہے، بھیڑا الفدودون

پہ شرید اود قوت کے متعلق ضرب کرے اود ذات من کافیت کرے- یہو کہ یہ

سیال سوال بھیدا بوک آخر ضیافت ہے ایسی ضیافت اودکا کے ساتھ اودکا ہے

اپنے متعلق متعلقات سے وگر بجھوں نکلے جاں بھی من کی کبھی پچھیہ

عرض کرنا ہوئی کا انسلی فظرت سے ہے اس کی توقی متعلق نیوز لار متعلقات کی

طرف مین ہو چہ متعلق آوادون کی طرف وہیں رہیں ہوئیہ اس کے دل مین خیالت

کے بھوکیگرز کر کے ہیں- پنیا ایسی طریقہ ہے، گاگویا اسے اسے ہوا اود طریقہ وضوح

کے تینہ جنہوں ضیافت کے انسان آسی آسی غیر کے لودجوہ بہت ہی، بھیڑوں متعلقات اور

اشمارت سے گلوکزہ دو اور بالاخانے اسے دسیکے ہے متعلق سیسی گاگویا بھوکر اللہ تعالیٰ

سے گیا لکھنیہ میں کامیاب ہو جاکے ہے-

افضل ہے یہ کہ اٹل سلوک وہیں عورسی عمران کے وہار طلقہ یتکار

اجتمی انسان میں ذرکر کی، اکثر یہیں کے ذرکر کنہ مین بو والے ہیں وہاں سے ہے کرکے

کرے مین ہیں ایمی-

جب طالب راه پر ذکر یہی نے اشاعت مین میں جاتی اود اس مین ذرکر

دوز جھنگی نے لوانے دس ذکر خفنی کے دنیا میں جاتی- ذرکر یہی کے اشاعت سے ہولے پہی
ہے کہ اس میں ذوق و شوق پھیلا ہو جانے، اللہ کے نام سے اس کے دل کو سکون و 
متع میں لے پڑنے پڑن خاطری اور وسادات کھا بھائی اور ذات القدر کی بھرچریکی مقدم 
کہتے اور اسے محتاجری گلیا گئے۔

ہو شخص برہنہ (دل رات میں) دو بااس کے لف بھک کی ہوش چار 
ہزار دفعہ اس کی تصانیف اللہ کا نکان شرائط اور آداب کے ساتھی قیام میں 
ہی نے ہیں کہ یہ تو اس کے اثرات کہا جو خون مشابہ کے گاہو ہی ہو ہوا تاریک 
ہیں۔

ذکر ختمی: اپنے ان ذکر ختمی کا دکھار کرتے ہیں، اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے 
دنیوں کا عمل بن کر وہ ایک بہت بڑا اور زبان قلب سے گنگا اللہ سمجھیاں، اللہ نے بہت 
اللہ تعالیٰ میں قبائل اور فقید اور کہا کہ اس کہاں سے لاکھ اور سو 
کہ اور دلاغ سے ہو ہیں کہ خوش کہ! اور پہلے گئے اللہ تعالیٰ نے بیشتر اللہ 
سمجھے اور ممدنوں سے اثرات کی طرح میں پہلے، بھری ہو ہوا تاریک 
ہیں۔

پاک افاس: ذکر ختمی نئی اور وہ کی ایک صورت ہے وہ ہو سمیا 
ذکر جنابی کے مشن میں میں کا آنے کی ہے۔ ہو وہ سے ہے کہ یہ گاہو سائنس بنیا 
ہو شاہرید تھا یہیں۔ اور دیکھ جب سائنس بہتہ لگے تا اور وہ قصد کے دل سے آؤ 
لگے اور جب سائنس اندر جانے، ای کے طرح بہتی راہو وہ قصد دل آؤدے۔

اکثر اللہ تعالیٰ افاس ہے دل کی سفالت کی لیے اور خطرات ووسادات اور پہلی خاطری 
سے جہت کا حاصل کرنے کی لیے پاک افاس تہواری مورثہ ہے۔

جس وقت سارکام راہ کے اندر ذکر ختمی کے اثرات ظاہر ہو جا کے اوراس 
میں ذکر کا نور معلوم ہو، تو عہ کے مراقب میں ہے کہ رفتار گاہا جانے۔ ذکر کے اثرات اور نور 
سے مرضیہ ہے کہ طالب راہ پھیلتا اللہ کا گلاب ہو جانے، ہو ہر ہم غور و قدر کی 
کیفیت ہو۔ اللہ تعالیٰ کی اوراس کے مقدم مہ کی اوراس کی طلبہ میں بعد تن
وقتہ وا جا، جب رہنے میں نوشی محسوس کرے زیادہ ممتنوں اور بات نہیں سے کہا کہ انتخاب کرے اور وہ سے معاویہ اور فراغت کی راحت محسوس کرے۔

مراتم: مثالی صوفیاء کے پان مبینہ کی کہ کسی دوسرے کے سب کے اللیمین سے نامہ اور طرف نظر صورت ہے کہ کوئی آیت قرآنی یا کالی دریاں ہے، ولیا یا دل بنے اس کا ذائقہ کرے اور اسے مصحت کو کل اور مگر طرح جاگزین کرے۔ اگر صورت ہے کہ یہ متعی کیک کریں؟ اور اس کے مصحت اور ذائقہ کیا صورت ہے؟ چپل کو اس صورت پر قاام کرے، یاالک کی رکہ کے سوادل مگر یہ متعی کے دوسرے متعی کا گزدر نہ ہو اور اس میں استخراج کی کمیت ہیدا ہو جاۓ لیئے اسے کم سے کم معاویہ

سے ایک طرح کی غفلت اور رژوگی کی صورت ہو۔

مراتم کہ صوت اکحضور عنایت کی ارتش گرا اس کہ یہ "انسان یہ ہے ہو تھا اور ہو اور گار ہے"۔

اس کے نظراد کا صورت اور وہ کو اب جگڑ کر گوگا اسے وہ ہو اور گار ہے اسے سیمیک کی ہدایت میں ہمیشہ رپہلو ونیشیا خیسیں ہو گرہے ہوں۔

سال کورن مراتم ای یکیہ نے کہ، اللہ سمجھے سانش میں موجود ہے،

اللہ ہمیشہ سمجھے ہوئے، اللہ سمجھے متعیت سے ای یکیہ نے سید گریل سے اس متعی کا صورت ہے۔ اللہ سمجھے کے حضوری اس کی نظراد کا صورت کو اس متعی کو اب جگڑ کر گوگا اسے ہو اور گار ہے اسے جگڑ کر گوگا اسے سیمیک کی ہدایت میں ہمیشہ رپہلو ونیشیا خیسیں ہو گرہے ہوں۔

تعمیر صورت کے کام "العدید 3\) اس کی متعی کی لائی کوہ ہوئی کی صورت اس قرآن کے کہ گھر?

پر فرضہ، متعیت اور فراغت اور فراغت کے فرضہ، متعیت اور فراغت کے

سیمیک اس صورت سے عقلانہ نہ ہو، یا ایک کیا علم سے کوئی ایک پہیہ۔
قَآَیِتُمْ عِنْدَ اللَّهِ ۛ فَلَّمۡ تَنْهَى اللَّهَ دُرَّةً مَّشآءُهُ (الیَس: ۸۸)

کیا میں تجھے فکر کرنا گا؟ میں یہ آمیزش کیوں نہیں کرتا؟ (یس: ۸۸)

تُحَمَّدُ اللَّهُ مَیْلًا وَمَیْلًا وَلَتَّنَّى مَیْلًا (الیَس: ۳۴)

اور تجھے کوئی گا وکھ تجھے کوئی گا سے نیاز ہے؟ ان کوئی گا سے نیاز نہیں ہے (یس: ۱)

ان میں دو رہنما نسخے (یس: ۳۴)

ہو یہ اس جگہ ہے جہاں لوگوں نے نیزhope کیا ہے (یس: ۳۴)

ات دو طرف ہیں، ایک طرف باہر اور دوسری طرف بداخل: (ین: ۳)

یہ معنی میں نہیں ہے (یس: ۳۴)

بیتی کی ایک اور قسم میں نہیں ہے (یس: ۳۴)

ہیں جو نہیں ہے جس کا الگ الگ ہے، الگ الگ ہے (یس: ۳۴)

یہ مسلمانوں کی ایک ساخت کا کردار کو مختص کرنا کے لئے لئے لئے (یس: ۳۴)

پہلے-

روشنی کی لیے میں عبادت کا حامل کر رہا ہوں اور انہوں نے پہلے یہ وہ کیا ہے کہ میں آئیں ہوں اور لیے، میں ہوں اور ہوں۔

کہا جانے والا غالب ہے جس کا رہنماؤں کا دیکھنے اور تخبیت (یس: ۳۴)

کہا جانے والا غالب ہے جس کا رہنماؤں کا دیکھنے اور تخبیت (یس: ۳۴)

عائشہ بنت علی رضی اللہ عنہ (یس: ۳۴)

اس مراتب کی صورت یہ ہے جس کا مسلمانوں کے لئے تصور ہے کہ وہ مسلمانوں کا خاص ہے۔

میں گاہوں نے کسی کا کچھ گاہوں نے کسی کا کچھ گا۔ (یس: ۳۴)

اس کوئی سمجھنے والی فنہ ء نہیں ہے جس کا رہنماؤں کا دیکھنے اور تخبیت (یس: ۳۴)

حیثیت میں مسلمانوں کی ایک ساخت کے لئے لئے لئے (یس: ۳۴)

جوشن ممنار کے لئے فاہر کا ساتھ ہے، وہاں اس کا تصور ہے (یس: ۳۴)

یہ مسلمانوں کی ایک ساخت کا کردار کو مختص کرنا کے لئے لئے لئے (یس: ۳۴)

کہا جانے والا غالب ہے جس کا رہنماؤں کا دیکھنے اور تخبیت (یس: ۳۴)

کہا جانے والا غالب ہے جس کا رہنماؤں کا دیکھنے اور تخبیت (یس: ۳۴)
"تم جان کیسیں بہو موت تحسن آلے گی اور یہ مشروط قانون سے نہیں بوہا۔ وقت طالب راه پا اس مزاحم کے اشراق واضح بہو جانیں اور اس کا نور محسوس گیا۔ لوگ اونے قانون افقت کے طرف روانہ بنیا کی جعلہ نواضح رہے کر شارع علی升م آں سے خاص طور پر دو پیشہ کی طرف رفتی اور آنگراہی والی سے کہیں ذکر کے اور ذکر ہو سکتا ہے بہو نبیاں سے وہاں جانے اور دوسروں کی چیز قریب ہے اور قریب ہے مراد موارد مزاحم۔

اس کے اور رونما بہو نے وہ لواحدہ واقعات کا کشف لبھا: بعض مشاعر موقوفات کا کامیاب ہے کہ اس کے اور رونما بہو نے وہ لواحدہ واقعات کا کشف لبھا: بعض مشاعر موقوفات کا کامیاب ہے کہ اس کے اور رونما بہو نے وہ لواحدہ واقعات کا کشف لبھا: بعض مشاعر موقوفات کا کامیاب ہے کہ اس کے اور رونما بہو نے وہ لواحدہ واقعات کا کشف لبھا: بعض مشاعر موقوفات کا کامیاب ہے کہ اس کے اور رونما بہو نے وہ لواحدہ واقعات کا کشف لبھا: بعض مشاعر موقوفات کا کامیاب ہے کہ اس کے اور رونما بہو نے وہ لواحدہ واقعات کا کشف لبھا: بعض مشاعر موقوفات کا کامیاب ہے کہ اس کے
کشف ارواح: مشاعر قادرونہ نے قریبا اس کے کشف ارواح کے سلسلے میں بارا بھر بہ رقیعہ ہی کے کپڑے شوہر کے ساتھ دوسری طرف منگھے اور باکی سماج میں ہمین شوہر کے طرف قلدوس کو ضرب لگایا ای طرح انسان میں زندگی اور مقامی کا وہ دوسرہ ضرب لگایا۔

مشکل اسور کے محل اور معیشت کو دفع کر کے لیے شوہر کے ساتھ ساتھ پہلے کے بہترین نقطہ پر ہم دوسری طرف ہمیں اور باکی طرف ہمیں۔

وہ نبی کا ضرب لگایا یہ عمل آئے خرچبار کر کے۔

ولی کے کششی اور لکَس: ولی کے کششی اور مشکل میں آسانی کی خاطر اور میں کی ضرب گارے اور لا الهوی ضرب اس طرح گئے جس طرح جب کہ دوسرے اور وہ اشیاء کے ضمن میں بیان کر آئے تھے، بہتر دوسری طرف اس نہیں اور باکی طرف اس نہیں۔

اللہمی ضرب لگایا۔

مقصد پر آرذی کے لئے: بائے کے لئے شفای، مکملتی سے جذب، رزق کی فراذی اور دوسرے ایم کے لئے لیکرا مناسب ہے کہ اسلام میں ایک ضربات کے مطالبے کی اسی کا اتحاد کرے اور اس تام کیا ہو ضرب بجا تين ضرب کا چار ضرب کے ساتھ یک ہے، ضرباتی طلب کے مطالبے یای یا ضرف (فائدہ کی صورت من) یا دو طرف (کششی رزق چھوڑ کے لئے) یا دو طرف (دو طرف کا جواب کر کے لئے) ایک

طرز دوسرے اسلام میں کاپی حالت کے مطالبے اتحاد کرے۔
بیہ

اشغال مشاہع پچھیندی

یہ جھرات نقصان سے سلسلہ خواجہ مہمین الدين حسن نجفی رضی اللہ عنہ کی مہمیں

و منتبین ہیں، جہاں آپ کے مشاہع کے ملاک کا قانون سے رضی اللہ عہر و خصم

اہم ہے۔

مشاعر پچھیندی کی کتاب میں کہ امام الولیاء حضرت علی رضی اللہ عہر اور خضر علی

رضی اللہ عنہ کی بہت حاضرہ بھی اور عرفس کی نسبتوں روائیت ہے۔ جو میں اسلام کی طرف

جلد والا سب سے مکازو تریب زرین رواج بانکی۔ گھری رواج اٹھا۔ ہوس پچھا

اور عمل کرتا بیٹھنے کے لیے سب سے آسان ہے۔ آپ نے ارشاد فریبا خاتون سے ذکر

اللہ کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی

ہونے کو وقف ہوگی جبلاں انسان کو پچھا۔ حضرت ذکر کے طرح ہوگی، آپ نے فریبا تماشائی
یہ جس وقت مرید کو ارشاد ہو گیا ہے تو ایک منتقل کر دیا ہے کہ ہو روزہ رکے۔ آگر یہ شہیڈ (شیخ) کا دوولو تماشا بھرے، جب اسے منتقل کر کہ ہو دوس بار استفتار کرے اور دس مزے دوولو پیس و پھر مشرک کے انتہائی ایک مخفوق کتاب کی فیوا کاہو ہے۔

"فَقَادْكُوُرُ اللَّهُ قِينَامًا وَقَفْؤُدًا وَعَلَيْهِ جَنِّعَبْکَمْ" (النرات: 320)

"اللَّهُ کی یاد کو کہ کر اور یہ اور کوڑوں پیس" (النرات: 320)

پہچان کیا اے ساکر رہا کو ہرش کرو کو تجاوزات کو لہو زکر الی کے خال دی گررے، تحقیق علم معلوم ہے کہ تجاوزات کی بنی راحت کو سمجھے دو دوئین لپورہ ہونے کی کیا کیا ہے اور ان کے پیش نظر کو ہرش کی پٹریا کی پھر اس کے دوپیڈے ہیں ایک اور ہی اور کویک ہرش کی طرف اور دوسری پہلی ہی اور ہی اور دوپیڈا دکھا جی سے دو پہلے اور ایک دکھا جی سے کوئی کہا ہے۔

ہرش کی بھی سیم وقت دکھا جی کا ارادہ کرو جہاں ہو زما بھی اور اس رگ کو ہشائے جی کہ مہم کہا جانے پاک کی اگرومیں اور اس سے سمجھ کر اقی اور ہیں اور کو کوہ دکھا رگوں میں، دو گروں پیشر، ڈاکس سے فِریفا کر چکے تھے کہ کہ مہم کو دو روپ ہیں جو دکھا چیز ہیں روان کی طرف سے اٹھی پچھاڑ کی اس میں کچھ سے دکھالے اور خوشش کے سے چھپ کھارے اور روشنی کی قوت علیک مچکر کر دکھ لی سی بہ سی جو ہواہ میں او ہی اور ایک چیپ گروی اور کیفیت عطا کرتا ہے۔

پر ہشائے کی پھیٹ میں چلی دینو کو ہرش کی جا کی اور پو ایک بات ہے کہ کوئی کا کی اور کیشکی کے ساکت دل کی میں ہو جانے سے دکھا سے ہو وہا اللہ لطیف لا ناف سے نکل اے اور اس سے دوئین موئید تک کی جیسے پیشر دلگاں کی جمیل (یام الدن) سے نکلے گویا اس سے نیلہ اللہ کی جس علیک اتھا اندار سے نکل کر سچھ کیا کہ کہ کیا کہ یہ چپ ہیں اور دو سیاق گل سے ہو وہا اللہ کو دل سے چپ ہی اور کیفیت سے ساکت ضرب کرے۔
لنی و اشتی کی اس کیفیت میں راحت معرفت کا ابتدائی سالک خیر اللہ سے محبوبہ ہے لنی کرے حمودی مکمل فی خلد سے عقیدتی کی لنی کے اور فقیہ اللہ کے

اس کے وجوہی لنی کرے۔

اس ذکر کی ایمود بدلی شرط یہ ہے کہ سالک ایک ایچ اہم اور بہت قوت مکمل کے اور سے مفعوم و معنی وہ سمجھدی جو کہ لنی کے دیہا سالک خوراک میں ہست زیادہ کی دکر ہے ہر نکستی ملتوی خالی رکے اور مناسب ہے

کر جو بچتی استحصال کرے نا قکر دلائغ سنگلی سے پیشانی نہ ہو۔

اگر سالک پاس ایکعیاش کا اردگھا کرے تو اپنی سانس کی گرما سالک خوراک کے ساتھ کرے۔

کر سانس خارج ہو تو کے لئے الگویا دو خدا کے سوا بہت کیمیہ کی مہبت ان کے خارج کر رہا ہے سانس اندر کیمیہ تو الگویا دو خدا پر جو مہبت ان کے

دلاشر کرے اسے قاوم کر رہا ہے۔

مشاعل تیاسی نے قرآنی یہ کہ راه صرف کا کباب سے بنی دکر کیوں کہ یہ یہ کہ

مرشد سے خواتین ہے۔ بھی مرشدی اور لاس کی صورت کے تصور کی خلیش میں

ہوئی چھپی۔ مندرج کرتنا ہو ان کی حاضرالہم کی متضاری کے بھی شمار میں پیمانہ یہ باہر

ہوئی، اور میں ہے یا کسین کی مدفون کا علہا، کہ ساکر کا داعی ہے جس کے جب قہل

کی طرف میرا کرتا اور استواء علی الارض، (عشر پر شنیکن دونا) ان کے نبیتی شریعت میں

ناظر ہوئے۔

اپھور کہ ایک ایسا ہے کہ جب تم میں کوئی منازہ پھیچے تو اپنے میں کے

سند ہر خواتو کے اس لے کر نمازی اور قبائل کے ورثیات کی الحاقی

آسی طرح ایک روشن آپ نہیں نے اک سیاہ رگل دلی باندی سے پھچا کا

التحال کی کیساتھ ہے؟ اس یا آسان کی طرف اشمار کیا چھپا آپ سے اسے

پچا کہ میں کوئی منا ہو تو ایئر اس لے کے اس بات کا اشکار کیا کہ آپ سے

www.maktabah.org
سے خاصاً اس وقت اپنے آپ کے جہانگیر کی طرف اپنے آپ کے جہانگیر کی

اشارے پر فرمایا ہے:

اشیاء کے ساتھ ایک دل اور قلب کی لوگوں کی طرف کی لوگوں کی

ہے۔ اور آج کے دن کے ساتھ ایک دل اور قلب کی لوگوں کی

ہے۔ اور آج کے دن کے ساتھ ایک دل اور قلب کی لوگوں کی

ہے۔ اور آج کے دن کے ساتھ ایک دل اور قلب کی لوگوں کی

ہے۔ اور آج کے دن کے ساتھ ایک دل اور قلب کی لوگوں کی

ہے۔

ہے۔
واشغنين بجمالك واجعلني من المخلصين لله أمع نفسي
بجدين فذاك يا أنتَ من لا أنيس لله
"أليس!" دناو أثارت من توا ذم مئًا مازته، أي طرح ميري وعيدي بر
حسن طرح تز دينن عجب مور مصطفى طبرى كرم فرفسية من
عا طرزا ابنت منجل في مشغولين في فرفسيا أوراين خاص عبود
من شاه كرار محمد تقى كاوي ذات كتشف على أزاز كرار أنا
ابن حمَّام极大 ومكول ورفق جم كاكي موله ورفق شمي، لاأن الله
كم نورا كيان كراتا باتش تو سب سه من خوارت به.
بالت خصل يضاكو كر أسم دفعه يلا آيتة في
إبنا وضيأته ووجبلى للذين فطر الشموع والأرض حينيًا ووما
كان من المشركيين
"الله ينها من إنا من إنا أن كثر كثر من إنا أن إنا الرسول
ائي كأيو كي آد كي مشركون من مشركون" (الإنساب: 97)
ام كي بعبرت دو ركعت رفعة، كانب ركعت من أمر نطق اكر كار دوري
من أفقي السؤول قر، ماز كي بعبر طويل حو كر كي أور عائزي ودوري كا
سأطر دا ماك، ام كي يبعر يقاب يابن مو برع ن، ام كي يفاغت كي بعد الن
أركان ميشغول مو جالة ين كيالان الوفردرات يك.
مشاعل تشغران كر فرفسية كي سرك حسن وقت كي مثري كي جالة تو نبالة
ركعت من سورة انا خصنا برة رحيميت كي سمكتى دا ولة برغم كيه ام كي طرح من
اء قبطي كي طرح پهشت دو كر زكادة جالة كي أور پهشت هم ملك پهشت هم ملك أبهر أور
الله الأمم، دا كي أور دراهم وفر سورة قاشرته برة كي أور كمر قربا دو جالة
وركاي بيارا ريب په شة ام كي يبر يا بور كي أور سر كي آسانين من ضرب
كروت بيا رواد الرواد كي دول من ضرب كروت كروت يبلي كم كول من بمست
(کشیدگی) اور نور کی کفیت مکوس کرے - اس کے بعد صاحب مزرعہ طرف سے
ایپ ہو گیا فنکل کی انتظام کرے۔
صلوۃ مکوسہ : ملاعیہ تنہی کے بان آیک خاص نازہ سے صلوبہ مکوسہ کا نام
دویں بنی امام اعثاب اور فقہاء کے اقوال میں اس کی کوئی ایک نظر نہیں ہے
یعنی کہ وہ سب کی طرف سے سب کی طرف سے پر وہ اور
ہے وہ صلوبہ کے مقام اہم ہے۔
صلوۃ کے وقائع : ایس طرح ان کے بان آیک اورد نازہ ہے جس کے دوہر
کہ سبیانی اور یک اور صلوبہ کی نزلہ والا گیا۔ کہ ہو
بہت کہ تین اور یک اور صلوبہ کی نزلہ والا گیا۔ کہ ہو
اب کی اور قلّہ اللہ سوبار اور فریکرہ وہ سبیانی اور قلّہ اللہ
للہ اور قلّہ اللہ سوبار اور فریکرہ وہ سبیانی اور قلّہ اللہ
دور کرنے دالے! دوبارہ دوبارہ دور کرنے دالے! دوبارہ دوبارہ دور کرنے
کیے- تیمہیں رات یہ عمل پر کا کرکے اپنی جگہ کی دوسری طرف مچے اور دوسری
کے اس کی دعا پر قول ہوگی۔
بابة مشالیع التشبیدی

یہ عضارت آپ اعلیٰ سلسلہ تشیعیہ خواجہ بہاء الدین تشنیدی نے کیک

مریدین و منتسبین بنی رضی اللہ عن و خاں امجدین- مشالیع تشیعیہ کا کتاباہ کے اور شک فقہ کے کتب کے تین راستے آئے ہیں ان میں پہلا راستہ ذکر اہل کہا پہ- ذکر کی ایک صورت ذکر کیہ و ابتدہ سے ایک صورت مفظّ قرآنی مشالیع تشیعیہ سے منقول ہے اس کا تعلق ہے کہ عیسی کی مصّورتاں مفظّہ مشالیع تشیعیہ میں کے دو میں دو کے۔ کرکے دوویں بیرونی مشالیع اور لگا کئی گجرگان کے متعلق ان کے اور اخوانی بنارس میں مشاہدہ ہوکری

غصہ نے وہ بیرونی مشالیع اور اپنی لگا کئی عمران بنارس میں مشاہدہ ہوکریکر ہے یہ حالہ میں پھیل کر سالک پھیل موت کو اپنی سالنہ کھپری اور اور اللہ تعالیٰ سے انوار کہانی کرنا کی معاونی طلب کرے بھگوان رجاع نوشہر کے لیے ان کے نافذ کے دانتی طرف سے نقل آئے اور کہا ہوا مویدہ کہ سے شہباز کرکے کو مسیری طرف بھیجا دے اور پہنچے اور

کے الدین کھڑے نے اللہ تعالیٰ کے ضریح کرے-

صحیح رہ: ان مشالیع کا کامہاں حسن ہم (سالنہ کر رکور کرتے ہوئے مسلسل) کو انجام دے۔
بائیں نیمبہ کے مروں کے نے ایک قیامت کا بیان تجاوز کر گئے اور پہلے خیال اور دونے سے خیال عام کا اس کے نظر تک منصوبہ بنا کر کھا چکر ہے۔ تاکہ طیعت وہ نااق MPs دوچار ہو جا، جس نے افراد مہارت کی اہلیہ جعل رہے کہ مشاعر فلتیاں کے سمجھ اور ت mümkیں کے خیال نہیں زمین و آسمان کا فرق۔

اس طرح طالق عدو کی بھی جب خصوصیات اور ذرات میں سمجھ دی ہوئی ہیں پچھلے ایک دن نیا لاک اور وہ مکمل کے ذریعہ اور دو یا دو ایک دن میں تن وقف اس کے بعد طالق اعادہ ایک تی سالہ میں تحضر یہ جا پر یک کے کر کس کا اس سے تنگ

اگر کوئی سالک اپنے بار بار ایک سالہ بیٹھے میں سمجھ دی ہوئی ہیں کہ ہیں کہ اس کے ہو جاتے ہیں اور بدھ طاقتنی کے لئے کچھ سیدا کا دوبارہ دیکھا اور بھاٹی کی طرف مہیلیہ بہو اور پہلے اس کی صورت پہچنا ہے۔ کہا جانے لے کر اس کا عمل نہیں یعنی یہ کہ کسی نہیں ہے، چنانچہ وہ دوبارہ نہیں شروع کرکے اپنی بار بار پھنچتے۔

ذاکر کے طالقہ عدو میں سے ایک بھی مراد اہات سے لئی صرف الہا کا ذکر کرے۔ اس کے خواہ اور بیائی یہاں کے کچھ قرآن الاحیای بڑھے نہ کئے تاکہ ہم خالص عمل کے ایک ہی صرام ہو جائیں۔

اس کا طلاق تھا ہے لی ہے که حال فلک کے مروں کے سامنے ایک تائف سے پوری قوت کے ساتھ تکال اور اسے ام سالگرہ کی جگہ ہے۔ اس تکہ آپ کے ارادہ ہو جائے کہ بعض تلفیضات مشاعر ایک دو سالہ میں یہ فکر کر کے ہر جھنڈے پہنے۔
اپنے والدگرام کے میری چنی میں سے کی اپنی حورت کو دیکھنے دو آبی نے سنا نہ سنا ائمہ ذات اللہ کا ذریعہ سے مندی نہیں دیکھیں۔

پھر والدگرامی اپنے اہم انداز میں بے جھٹکا سلک کا اہم انداز بیان فرما کر ہتھ کر

میں زبر نئی دوائیات اپنے سنا نہیں دو سو مرنے کے علاقوں میں

مشاق تحقیقی کے ذرو چاک کو تذوقی دیکھنے دو ہی ناف کے چون پھر ہو ہر اپنے

تمام خواہ دوڑک کھا ایس کے ہر ہر میدان میں خالک کر دیکھے۔ ساکل اللہ

کا خالکا وقیت قصور کرنا ہے مہا اورافادا کی اس میں ہبہ ان سمت میں ہبہ کا نظم

کے قصور کرلا ایس سالکو قحیہ ہے خود میں قناعت کو فاظ سے جدہ

کر جا اور اس کی طرف دیارد کو خطرات کی مضمنت اور مسات اور اللہ کی طرف

القاب کے نبی متواربہ خلیہ لگونا ہے اس حمل کا ادا کر دیکھے۔ پیچھا

خضبوئے ایس اپنے کچہ لے اپنے دعا بجوڑ کر ہتھ کی اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ

یہ دعا میں دل سے کہ (زبان سے سنن) اور کے اہمیت میں

فصیرہ ہو کہ تم بہتی جیو کچہ جو نہیں کھری طرف آپ ہو اس سے ہٹ جا

دعا مکمل کے خضبوئے ایس کھڑے کو مقنعت جو نور پر بیٹا کے قصور کرلا ہی کاکم

دیتے ہیں۔ پیچھا سالکو قحیہ اس قصور سے مکروہ توچ کی خضل کی نکل دیتے ہیں۔

مشاق تحقیقی کے ذرو چاک وصول اللہ کا سما ٹیکٹی اپنے مشر کے

ساتھ کمال دوڑک کا رئیہ اور نکل خطرات سے۔ اس کی شرط ہے کہ مرشد قوی

التوچ اور "ایہراست" کی دوائی مشق سن ہو میں ہے اور میں اپنی مشق اعتماد

کے لو سوائے اس کی جمہ کے اپنے زانت کو اپنے کے قصور اور خیال

کے لو اور مرشد کے فضل کا خطرہ ہے۔ آئنے بھی کے اور ہی کہل رکے تو

مرشد کو وہاں نکل کے کرمان فطرتہ بن جا۔ وقت پیش پا کی آپ شروع ہو تو

www.maktabah.org
دل کی گمراهیں سے اس کی خاصلت اور گرانی کے اور جب مرسید سے موتیں
زو تراستی سے ہم شرکت کے ساتھ اس کی صورت کو اپنی راہیں آگے
کیے دیکھیں گے۔ اس کی صورت کا تصور سالک کو وہ فائدہ دے گا یہ
اس کی صحت ریت ہے۔

میں اور والد گری فرمیا کرتے تھے کہ سالک کے لیے ضروری ہے کہ جس
ثبوت اور شہری پاسا کو حاصل ہو تو اسی اور شہری پاسا کو اگر ہو کریا
ہو تو اسے اورج پیشایا لیے ضروری ہو۔

مشکل نئے تحقیقی علیسے کے لیے خصوصا مسائل کو حل کرنے کے لیے کہ یہ
دل پر اسم ذات اللہ سویہ سے جلوسا بہاو کا قصیدہ بند ہے۔

میرے والد گری فرمیا کرتے تھے کہ کسی دن برے کافی کی خواہش میں
ذات دار نے میرے اسم ذات کا کھم کا کافی فرمیا-چونچوں میں نے کھٹہ سے اس کی
مشق کی اور اپنے دل میں یہ کہیتا اس قدر تعلیم کا ایک وافر کہاں کل کے
ہم چار دو ن نظر اللہ کیلئے میرے اسم کا کوئی احساس نہ ہوا
اے طرح اپنی فرمیا کرتے تھے کہ کسی دن خواہش ضروری ہو کر یہاں کا
آپ اپنے ہاتھ کے اکو آپ ہے چاہدل اگلہ ہی پرداز کی لکھہ رہی ہے۔ بخش
بھی نے میرے اسم ذات کر سی Wrestling کا کام کر رہا ہے والا ہے یہاں کاپی 
 slamming کے ساتھ اس کے نیچے ان پرہیا چوں الموسی وہ فرمیا کا ابتداء میں کی
است خوشی کی ہے کہ اپنے اس جوڑا تھا میرے نے پھر دی با بیا
مشکل تحقیقی علیسے کے لیے پہنچ ایک اصطلاحات میں جو ان کے طریقے اور سلاسل
کی اساس پیش، بعض اصطلاحات سے ان اشکال کی طرف اشارات لیے پہلے اور بعض کو
ب نیشن پرورنے 37 نظر قردن 37 خفرو روشن 37 خواتر ور اچمی
5-یاد کرکے 2-یاد کرکے 2-گمایش 3-بارواشت
www.maktabah.org
یہ آخر کلمات خواجہ عبدالقادر جہانگیری نے مفتی ولی از دیہی کے مقام پر اور ہی اسی طرح:

اسلام، ہنر کے خواجہ عبدالقادر جہانگیری نے اور ہی اسی طرح:

ہم بھی مراد ہے کہ قبرستان پر خدا نے ہم کرنا کا انرکانہ وقت فراہم کیا جس کے کسی کی پاس سکتی ہے۔ اس وقت جب ہم باقی ہیں تب ہمہ اس کے لئے کام کیا جاتا ہے لیکن اس وقت کے لئے اپنا وقت شیخ کا اور دیگر نے ہونے لگی ہے۔ اس وقت کا ہمہ ایہ بات ہے لیکن اس وقت کے لئے اپنا وقت ہوتی ہے۔ اس وقت کے لئے اپنا وقت شیخ کا اور دیگر نے ہونے لگی ہے۔ اس وقت کا ہمہ ایہ بات ہے لیکن اس وقت کے لئے اپنا وقت ہوتی ہے۔ اس وقت کا ہمہ ایہ بات ہے لیکن اس وقت کے لئے اپنا وقت ہوتی ہے۔
کرے اور وکل کہ واہ کس نی سے قسم پر پہ، ان کی لیکر بعض اولیاء حضرت
مختلفی رفتار کے قام پر ہوئے پیر اور تین کمالات کی جامعہ حاضر
ہوئی ہے اور بعض مویں جذبہ کے قام پر ہوئے پر ایک نیا، کچھ سلاک سکھتے ہیں۔
اکر معروف کہ جہان سے توان کے لیے کیک اپنے امرا کیں، دعاوی اور خلافت ایہ نہیں
کے احوال ووقائع کے مطالبے دعا لئے۔

سرور دو نہیں مرامیہ نہیں کہ بعض مفات شیخیں سے صفات مکہ فاضل
کی طرف پہنچ کی جاتی- سلاک پر پھرناہیں کہ کہ دہ جینے اسپس پر گھاگر
کے انجیمی کئے گئے متعلق کی جامعہ کی ایک فضیلی از مراد کی اور
کہ کہ کہیں میرا مچہ سے جہان الاللہ کر کاس بچے کی جامعہ کی اکیال منادے اور
اس کی خاص دل سے جامعہ ایہ چیزیں کر دی۔ اس کی وجہ ہے کہ وال کے
اندرؤں سے جامعہ کی بستی میں پھینا، پھین پہلی اپنی اسلامی ہوں۔
سلاک کے لیے ضروری ہے کہ نگور دول کا
جاتہ سے کہ کسی اس میں کسی کے لیے چند ہیں کیونے یا کونی اور توقع زور
یہ؟ آگر ایہ نہ تو ہو دکر کے اس کے پہلا موت کی سرخ تغییر کے
حلو تور انجیم سے مراد ہی نہیں کہ اپنی قطعہ امول میں دلم کو مفت تقابل
کے شاہق رکہ۔ دوس وہ ویں سے پہلی ہو، کہ ایسا ہو چونہ کی صورت میں پہلی ہو
سلاک اپنی باطن میں ایسا ہو کہ پہلے کہ وہ اموار کے دوران خونین ایں اور
رہنے- نخچی نفیش کے قرآن سے کہا رہنے کی للہ تعالی کے اس فیکہ کی اس طرف
اشاعت ہے:

رجال لا تنہیم تنہیم تنہیم تنہیم تنہیم تنہیم جبال لا تنہیم تنہیم
ج کہ تو یہ چکر فقیری دیکھ لی جا آتے اور بروقت ذکر کی کیفیت میں رہت
بیش اوقات نیا اور وکل کے طرف لے جانے چاہیے۔ کریزی نہیں کہ یہ کہ وضع فقیر
لباس عام لگوں کا خاص بہ گر کہ ہور، دینائے اور عورات کے طالب میں مبت میں کو بھی
فقراتی ہو اور ولی بہت حسن قائل ہیں لوگوں کے رکے خواجہ علی رائے نے ہدایت دیتے ہیں:

قاضی شریفی میں صغری کی غذو ادا کریں۔

از دوہر شو کیتا و از میں میں ذہن

اک مین زنا روش کی پی اور اندہ جان

(اندہ سے ائتمالی اور بابر سے بیگانی، دنیا کی اس سے فلیٹور فطرت)

اورکوئی شوق

"یاد کر سے مراد یہ ہے کہ سالک مسلسل ذکر میں مشغول رہیں۔"

زکر نہیں ایک صورت ہو اور ایک بھر کی صورت ہیں۔ اس کی تفصیلات گور جگیں

"پناہ گزشتے" سے مراد یہ ہے کہ دوہران ذکر یہ رتوں اور مظلوم ہوئے تھے۔

وہ قاتل کی جانب سے دفعہ تاخیر دوہریں کے حساب کی مکمل اور پہچان سے وہاں کی محتویات کے ساتھ، بہت کلی کہ مکمل اور پہچان سے وہاں کی محتویات کے ساتھ بہت کلی۔

"مچھری" تھا اور اپنے ان کے استعمال فریالا کے وہانے دعاء کا میرے خلقت کی تعلیم فریالا کے تعلیم کے ساتھ کہ "سالک کے ساتھ یہ ہو دو یہ دعاء کے شرط عظمت کے ساتھ کہا جانے چاہے ہے۔"

"سالک کے" سے مراد یہ ہے کہ سالک نے کئی خاطرات اور وسوال

سے نجات حاصل کر کے، لنن نے دو وقت بیدار رہا اور دونوں میں خیال و خطرہ

راہ دی۔ - خواجہ علی نے مختص طریقہ کے ذکر خیال و خشکشت کے آئے سے سالک

اہمیت فریالا ہے کہ خیال و خشکشت کے آئے سے سالک

امن فریالا ذہن سے نئی اور علم کے ذریعے ہے کہ اس کی دوہری یہ ہے کہ مکمل یہ

مزیج ہو جاتے ہیں اور اس کے اثرات پیدا کر لینے کی دریک

دوباع کہ خاطرات و خشکشت کے گزر اور ہو۔ وہاروزن سے چاہیے کہ پاک

www.maktabah.org
"پاداش" سے ماراد ہو ہے کر اللہ کا قتل اور قمیضات سے خالی ہو ہوکر حقیقت

واجب الانتہاو کے طرف تو چوہا میں دل کے۔ جی کہ ہوئے ہے کہ اس منسل پر فلک کا

اور بیچے کالے کے نخجیر استحقاقات حاصل شیہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے مقام لیب

فرابی۔

"وقوف زمانی" کی تشکیل کم "بوش ور ور" کے ضرورت شیہ بیان کر آئے

بیئن۔

"وقوف عورزی" سے ماراد ہو ہے کہ سالک ذکر ہیں طالب عدید کی ہرا ہزار

کرے۔ اس کی سمجھ کچھ گزشت چاہے۔

وقوف قلیل سے ماراد ہو ہے کہ سالک اس (حسی) قلب کی طرف تو چوہا

رکھے—ہمیشہ احباب پر اس کے نیچہ دویچہ کی گاہیا ہے۔ اس توچ کی حکمت ضرورت ہوئی

ہے ہے۔ مثالاً قارودی کے بیان کر میں مختلف صورتوں میں ضرورت میں ہے۔

مثال تکمیل کرے کے بیش اور بہترہ تقریبات بین مثالا کے خاص محترم کے

ہوئے ہوئے قلیل توہم قائد میں دل ہوئے کہ اس مقام کا حصول ہوئے قلیل اور ہوئے

کے اندازے سے۔ ہوئے۔ طالب راہ میں ناشتا پہیا ہے۔ مراعت کی ارباء دو ہوئے کر

گر گا کو کوچ تا کر اہلہ لوگ کے وصول کا طرح پھر پہلیا کر ہوئے تھی اور کربان

کرنے لگے، ای کے طرح ان کے خیالات میں تعاش کر ہوئے ہوئے کہ ہوئے بہتے

واجبات میں اور کوہ سالنی آج کا۔ چند ضرورت کے سالنی کے اور

کے کبیرٹ کا ہوئے ہوئے دو جھالے وچ وہاں اس سے۔ ہوئے کوہ ہوئے جاہیا ہے۔ اور

ان کے کے سالنی ہوئے دو جھالے مصائب کو وچ ہوئے ہوئے۔ ہوئے ہوئے

یہ ہوئے ہوئے۔

مثال تکمیل کرے کیے۔ اور اللہ کا اور بے‌بہادر کل ہوئے کے مقام پر قفز ہوئے

تقریبات کے سلسلے میں جمہ شان کے مکمل ہے۔ البتہ طالب کے اس Tender پر تجربہ

www.maktaban.org
کرکے کے سلسلے میں بعد ورے لے تأمین مالی مشاہدہ ہوا اور مشہور سالک کے لئے نافذ کی طرف محفوظ ہوا اور میں مطلب باشندہ قوت کے ساکن اٹھ سے ہوا اور خواتین کے ساتھ شکاری کی تعلق میں ہو آموجہ ہے۔ اور خواتین اس کے بعد مچھر کے مشاہدہ ہوا اور مشہور سالک کے لئے نافذ کی طرف محفوظ ہوا اور اس عرصہ کی طرف محفوظ ہوا اور اور ہدایت کی وہاں محفوظ ہوا۔ اسے خواتین کے ساتھ اور مشہور سالک کے لئے مشکل کہا ہوا۔ ہدایت کی تزمینی بورگ اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے اور محفوظ ہوا۔ اور اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے عرصہ اور محفوظ ہوا۔ اور جب مشہور سالک کے لئے نافذ کی طرف محفوظ ہوا اور محفوظ ہوا۔ ہدایت کی تزمینی بورگ اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے اور محفوظ ہوا۔ اور اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے عرصہ اور محفوظ ہوا۔ اور جب مشہور سالک کے لئے نافذ کی طرف محفوظ ہوا اور محفوظ ہوا۔ ہدایت کی تزمینی بورگ اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے اور محفوظ ہوا۔ اور اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے عرصہ اور محفوظ ہوا۔ اور جب مشہور سالک کے لئے نافذ کی طرف محفوظ ہوا اور محفوظ ہوا۔ ہدایت کی تزمینی بورگ اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے اور محفوظ ہوا۔ اور اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے عرصہ اور محفوظ ہوا۔ اور جب مشہور سالک کے لئے نافذ کی طرف محفوظ ہوا اور محفوظ ہوا۔ ہدایت کی تزمینی بورگ اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے اور محفوظ ہوا۔ اور اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے عرصہ اور محفوظ ہوا۔ اور جب مشہور سالک کے لئے نافذ کی طرف محفوظ ہوا اور محفوظ ہوا۔ ہدایت کی تزمینی بورگ اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے اور محفوظ ہوا۔ اور اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے عرصہ اور محفوظ ہوا۔ اور جب مشہور سالک کے لئے نافذ کی طرف محفوظ ہوا اور محفوظ ہوا۔ ہدایت کی تزمینی بورگ اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے اور محفوظ ہوا۔ اور اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے عرصہ اور محفوظ ہوا۔ اور جب مشہور سالک کے لئے نافذ کی طرف محفوظ ہوا اور محفوظ ہوا۔ ہدایت کی تزمینی بورگ اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے اور محفوظ ہوا۔ اور اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے عرصہ اور محفوظ ہوا۔ اور جب مشہور سالک کے لئے نافذ کی طرف محفوظ ہوا اور محفوظ ہوا۔ ہدایت کی تزمینی بورگ اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے اور محفوظ ہوا۔ اور اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے عرصہ اور محفوظ ہوا۔ اور جب مشہور سالک کے لئے نافذ کی طرف محفوظ ہوا اور محفوظ ہوا۔ ہدایت کی تزمینی بورگ اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے اور محفوظ ہوا۔ اور اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے عرصہ اور محفوظ ہوا۔ اور جب مشہور سالک کے لئے نافذ کی طرف محفوظ ہوا اور محفوظ ہوا۔ ہدایت کی تزمینی بورگ اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے اور محفوظ ہوا۔ اور اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے عرصہ اور محفوظ ہوا۔ اور جب مشہور سالک کے لئے نافذ کی طرف محفوظ ہوا اور محفوظ ہوا۔ ہدایت کی تزمینی بورگ اس کے ساتھ مشہور سالک کے لئے اور محفوظ ہوا।
نہت اپنے کپ کو وہ گنگا خیال کرے (ناہیں تو پہلے چاہتا ہے) اور پھر اس سے اپنے خوبصورت کی فکر کرے۔ اور اگر اس کے بجائے کچھ دیکھیں تو اس کا ذائقہ مغلب ہو جائے اور وہ دور کے دوستان میں ایسا ذائقہ بھی ہو جائے۔ اور اگر ہر کسی کو کہ کسی دوستان کے بجائے ہمارے ہاتھ کا کچھ سے ناکام رہے تو اس کے بجائے کچھ دیکھیں۔

کریکر کو گہرے تار المجاری کے ساحب کہ وہ کچھ مطلب کہے ہو۔

نہت سے مطلب موتا: اولاہ اللہ کی نجات پر مطلب ہے کہ کر گر وہ زندہ بھی ہو۔ اور اس کے سالنے اور گر کھڑ ساصب مزارہ ہو تو اس کی بقہ کے قبر کے ساتھ جالے۔ اپنے ایسے کہ جن کا بھرم کی نجات سے خالی کر لیا گر کر بھر کر۔ اس کے دوہر اس کی روح اس کے دوہر کے خالی کر لیا گر کر۔ اب تو کچھ سے اپنے اثر اندوز محسوس کرے گر۔ کر گر کر ہیں وہ کہ یہ کے بیان گر کی نہت ہے۔

امشاق خواتر: اشارخ خواتر کے مطلب ہے کہ وہ کی بیانات کو اور پہلا ہو جائے دوہر خالی کر لیا گر کر اپنی نجات (یقین) کو اس کی بیانات کے نہ کچھ دیکھے۔ اب کلکس کے پہلو یہ واقعہ مطلب ہے کہ بیانات کے دوہر ہیں۔

وہ کہ ہدایت پہاڑ ہے کہ آئی نجات اور واقعات کے ذائقہ سے انہوں نے پہلے مطلب ہو جائے کہ
سے خالی کر لے- جب وقت اس کا کدل برگیلے سے خالی ہو جائے- اوراس دوغمے کے
بارہ میں انتظار اس مہربہ سے آگے جھیلے ہیں کو صرف پانی کی کا انتظار اور خیال
ہوئے، اپنی روی کو تحویل اور روشنی کے استناد کے مطابق مہربہ اصل ایک رہما
کے طرف بدل کرنا شروع کروف اور عرف اس بات پر کھو جاتے ہیں جلد
اس پر سوار واپس کل جہاں گا خواہ چھوڑ اور اذن سے ہوا خواہ بیداری کی حالت میں

پہلے تاغید نظر کریں یہ باپسہم مسافر ہیں آجے۔

مصنف کو کئی راہوں دو مصنف کو رفیق کر چکا طریقہ ہے چیز کا اس
مصنف کو ایک خیال شکل دے چھدارے اور رفیق کر چکے جا ہیں کے
لیے پوری قوت اور سمت کا ضغیر کرہ اورینہ میں ولی ارکہ کے چاہے ہے اور
سے اس کے بعد ایک روح کو وقته پر اسے مہربا اصل ایک سافل کی طرف بدل
کر اور اس معلیہ میں کھو جوہ باپسہم مسافرت ہو جائے۔

یہ اوران سے خاک مقدار بھی ایک مقدار ہے ان کا جھیلے دیوی
ارتنے کا مریض ہے ۔ ایک طرح فہم ہو جائے وہ اسے ملدی ہو جائے اور
ہے کا افسوس اور روح ایک وسیم سے علم پر اہستے سے پاک ہو

گا، وہ جبکہ کہ اس اصل اور پھر اور اس جہاں بھی اورات اصل اور پھر

پہلی سیر ہے۔

یہ تصرفات اور اشکال جو ہم نے ذکر کیے ہیں، وہ یہی جنین میرے دوہر

گرا پینے کے تے۔

الطاکف سستی: حضرت شاہ مسعودی جنتی کے بان جو کہ اور اشکال جنی ہیں، یہاں احتمال
ان کا ذکر کیے۔ باد انتقاذ سے انسان میں خوشی والا قبضہ ہو جا کے ہیں، اسی بات سے
ان کے خلاف اور خواہا چھا کے ہیں۔ حضرت شاہ اورینہ کے ذکرہ کے کلام
ے۔ یہاں پر ہو جائے؟ ایک کہ سیاحا کے اظہارات اور اطراف ہیں، جنین ایک افطار

کلب اور رومے افطار سے روح کا پانا ہے یہی اظہار میرے دوہر کا گرایا ۔
ابتداءاً اور پہنچ کی اور پھر ان الافاف کی صورت بنا کر صمیمیٰ- آپ لے ایک دنا کیتہا اور طالب علم کی بنا پر چہ اور دل سے جھار دار ہے کے اندر دو سرفا دننا کی اور کیا کر روح ہے- یہ کہ کہ پہنچ کے جھٹ دل کا کتی کہا اور طالب علم کی کے کیہ جان کی وہ اس معاملہ میں اس حدکت سے استندال فرط ہے مختصر کا میں نیکا کی علو کا ہے اس طرح طالب علم سے کے

اپنے پر نہیں کہنا ہے- میں اس حدیث کے الفاظ پری طراحی پر ہنس- لاطاہ کی مقام- ظفر حضرت شجہا مثنی علی ارسطو کی بات کا خلاصہ ہے۔ یہ کہ ان الافاف سے ہوا لیف کو میں کے کمی دکی گرمی سے ہوتی اور پری ہے۔ دل باقی پھننے کے چیلی دنگ پر ہے اور دنگ کے نچلے کے چیلی دل کے پری ہے۔ سرداری پھننے کے اور پری ہے میں خان کے طرف بجھنا میں ہے- خان باقی پھننے کے اور پری ہے۔ مراعت میں ہے اور لکن کا مقابلہ ہونا کے لئے اکثر میں ہے۔ ان اضافات سے ہوا براکی میں نبض کی مانند تحرک ہے- چنانچہ حضرت شجہا مثنی سے ہوئی اور پسند کی خصوصیات اور اس کا نظام کا نام ہے اور ان کا دل پری ہے۔

لائم الافاف پر پھننے اور ایک دل پری گری کرے۔
باب۴

نسبت کی حقیقت

مشاعل کے تمام طریقوں کا مصلہ انسانی نفس کی تشویش و آرامی ہے۔ مشاعل اے نہیں کہ ہم کام رہنیں بلکہ اس کی وجہ سے کہ ہی سکون اور نور کی حیثیت میں اللہ جل جل شادی سے انتساب اور نبیکی صورت بہ- اس کی حقیقت یہ ہے کہ نسبت نفس باقاعدہ ایک ایک کی فائی اور حالت کا نام ہے جس کی فریذ کبن ہے۔

تھیس یر جاکس پہ یا عالم میں بچوٹ پہ مفصل بھی کہ کام دے کے چپن- اس کی فتحیل یہ ہے کہ سالک جب طالبہ طریقات اور اذکار پہ مستقل مزایہ سے عمل بچوٹ جانے کے لئے کیفس کے نفس باقاعدہ ایک صفت تھا اور جاکس ہے۔ اور لکھ کا گلد رائجہ پہا یو جانے کے پہ دونوں نسبت کی صورت میں بچوٹ اور بھی صورت بچوٹ کی ایک صفت تھا۔

ابر ایکم نسبت ہے: نسبت کی ان اقتام میں ایک عشق و جہمت کی نسبت ہے۔ اس گی انتہائی محبوبیت کی صفت حکم اور رہتنا جو بجاتی ہے ای یہاں ایک فل اک نفس بچوٹ کے مرزوبات سے جبht حیثیت جاکس کہ، میرے یہ کہ ہاگرایعلی الہام- اس نسبت کو لی بنیت کا کام رہنی ہے۔

نسبت کی ایک فل اک نفس نسبت مشلختہ ہے اس سے مزید اقدم کے مکرو
قسمی از نوکی توچ کا تکلم سے، الفرض ضرور من اللہ کے کمال مستحق کے حصول پر آفس
شکن، یا ان کے علاوہ "یادو خیل" کے مطالبے رگ کرگیں سے، ان رگوں میں سے
کسی وقت مند قس کو ملد راست خاص بھو جان سے- ای ملد کو نبت کا جانا سے- نبت کی شبنم، ابنب صاحب راز بر لیبات کا عظیم خطرہ اور راک خاص کر
ہے، اشتغال و اوراد سے اصل مخصوص نہیں کا حصول، اس پر قائم رہتا اور اس کا
دوہ بنا سے تاکارد اس طرح کی قس کو راست خاص کرے،
یہ کہ یہ دمہ دوہ کر نہیں کے اشتغال کے نرم مطلب کی خاص ہوتی
حقیقت یہ کہ کی اشتغال و اوراد نہیں کا خاص کرے کے کپنہ مارسے طریقوں
مین سے ایک طریقے پر- نہیں کا خاص کرے کے قریب یک طریقے پر ہوتے، نبی
غلب داکھان یہ کہ کہ حساب کرام اور نبیت خاص کے بانکیت میں نہیں خاص
کرے کے ووسرے دوہرے خواتین، یہاں تو نسبی پیمانے پر، یہ تعلیم اور عقیدت
پاہندی کے ساتھ اللہ کی پاک اور جمار کا زمرہ کی طرف راهے ہے، وہاں موت کی اور
افس کی پاہندی نہیں کی جمہ، فرانتیوزول کا لیے تواب اور افغان اور کن
گارون کے لیے عقیدا کا جزیر، اس طرح اسی اور اسی لیے دوہا اور خواصہ
پہچان کا خاصہ ہو جاتا ہے،
حساب کرام اور نبیت خاص کے بان کے خاص کرے کے ووسرے دوہرے خواتین

قرآن میں یہ کہ نبیت پر لطیف اوراہ کی تکمیل میں فوًر کرل، کچھ نہ ہے- خلاصہ یہ یہ کہ
کے حساب اور نبیت خاص کے بان باتی پر مصل مکمل کر ہے اور
افس کے لیے دوہرے خواتین، یہاں تو جمہ اور افغان اور نبیت
پاہندی دوہا نہیں کی جمہ، فرانتیوزول کا لیے تواب اور افغان اور کن
گارون کے لیے عقیدا کا جزیر، اس طرح اسی اور اسی لیے دوہا اور خواصہ
پہچان کا خاصہ ہو جاتا ہے،

www.maktabah.org
کے رکے اپنے انتہا اور بیرون نہ ہیں کے طریقہ جداپایا-یہ

میں اسکار یہ حضرت امام حسن علی ملت ملتمل ذوال درق آپ کے والد

گری کی ایک اندازہ حضرت علی ملت ملتمل ذوال درق آپ کے والد

کا حضرت میری نہیں ہے یا ہیں یہ ہمیشہ آپ کو اور حضرت تمہاری کو

مبارک میں حاضر ہیں- اس پر حضرت علی ملت ملتمل ذوال درق آپ کے ساتھ

اہمیت کا حضور فریبا اور تحویلی دیکھ کے بعد فریبا بن بال ودل ایسی قریب ہیں-

ہنیت پر مدارم حضرت قریب جس کا حضرت بائیں پر ودل اور دوسری ساتھ

ہونے لگے جس کے باہم اور دل کی گراویلی میں اثر انداز ہو گی نہیں-

ان احوال میں سے ایک اللہ تعالیٰ کی اطاعت کو تمام زیور پر مقدم رکتا

ادرس پر حضرت کرتا ہے- امام ملک نے موطیئے حضرت عبد اللہ بن الولکر نام

روایت کی سبھی کی حضرت اپر فضلی اور حضرت عائسہ بنت محمود پناہ رہی ہے، آپ

اپ کہ یہاں کا ایک خوش رگ فریبا اور تحویلی دیکھ کے بعد فریبا کی بھی اور دوسری ساتھ

حضرت اپر فضلی اور حضرت عائسہ بنت محمود رہی ہے، آپ کہ اس دل سے مدارم دیکھتے

لیے حضرت اپر فضلی اور حضرت عائسہ بنت محمود کی ندیمہ اور آپ کی احساس کی درکارت

ادا ہو گئی اور کیا حضرت عائسہ بنت محمود کی ندیمہ لیے حضرت عائسہ بنت محمود کی ندیمہ

ہنیاں سے جب میرا آئی اے خریج کریں-

حضرت سلیمان بنیا کا شفیع قدس میں قدبا میرا کے اس آپ میں

اشکار کیا گیا ہے-

فائل مسخا بالسند و الاغتاقی

توان کی پتھری اور گوداون پر باق گفتہ گا" (س 303)

www.maktabah.org
اِی قِیل ہے،

زُکر کہ بُنْد اُتُمہ میں ہے یہہ کہ اللہ تعالیٰ کا فُنَوْر فِنَوْر اور
جوار پر مُنِبہ مچھی چَنَّی اُنصلتا صدعت نے میں حفاظت روایت کی ہے کہ اَخْضُرَت طیلم
نِفیلیا کے مسیح مخلص خاص (سائتم کے لیا) کے قیامت کے روزِ اللہ تعالیٰ اَنْعِیم
سالی رحمت میں رکہ گا ہیں میں جیسے اَن کہ ہو گا ہیں جو علیٰ نِفیلیا میں اللہ تعالیٰ کیار
اَدرَس کی آکَشِن آسُوٹتُن سے دُر پڑنے، اَی یِتْحُم دِنِیت میں نیا ہے کہ حضرت
عُلّم پر اَیک قبیر گڑھے تھے اَو روہتے روہتے آپ کی دُر آُتُمہ تے گزری۔
اَخْضُرَت طیلم میں کیفیت یہ حتی کہ قیام شب (سائتم کے نافل) میں
اَیک کے سید مبارک سے اَس طرح بُخُش کی آوْاز عَالیہ نتیجہ حیب کی
جُس طرح بُخُشی
سے آئی ہے۔

مجعل بُنْد اُتُمہ اَو روہتے روہتے سے چپ چپ خواب ہیں۔ حفاظت حمیدت نے
روایت تاپ الی کہ بُنْد اُتُمہ اَخْضُرَت طیلم نِفیلیا، صلیُّ اللہ علی علیہ کا یہ خواب ہوئے کے
چَنَّی رضی اللہ علی علیہ میں سے اَیک ہیصدہ سے اَور آپ ہیں نِفیلیا کی جیسے بُحیر میں
کوچی بہت سے قبائل نے اَیک ہیصدہ سے کہ سایہ محشرات کے کثرت نے پُل چکی، چکی
اَپ ہیں نِفیلیا ہے اَخْضُرَت طیلم نیا ہے نِفیلیا چپ چپ خواب ہیں چپ چپ
خواب رکرہ ہوئے کہ جیسے حمیدت نے سائتم کے نافل میں سے اَیک ہیصدہ سے کہ
جاَچنُہ، جاَتُہ، دریج دُل
اَیک کے تَسیم اَس کی کہ حیب کیا متعلق ہوئی ہے کہ بلخیت دُربیت سے مورد سپا خواب
ہے۔

ِفِینِ الہُمِ النَّبِیّ فِی الْحَمِیدَةِ الْلَّدَّیْیَا

"اَسِفَ سَنَىِّ خَوَّفِیَّہِ وَذِیَا زِنَّگُیَّ مُنِیْیَ" (یَوَسْ: ٦٣)

رویے-صل اللہ علی علیہ وَا سَلّم کے مارد ش Maths میں اَخْضُرَت طیلم کی ذریت ہے بِایِجتہ و
دوڑ ہوگیا اَنہیں نال اَسْلَم اَو اَذاب اللہ کی ذریت ہے اَس طرح مینَرک ذریت
گاَتُہ، گاَتُہ میں پیش اللہ، مُسیح بیت المَلیکہ یا اَسْتَبِّیہ رُوَنْہ میں۔
واہشواءات کے محور ہوئے طرح دیوی پر ہیں پہلے اسی جموں کی گھرمائی کے رحمت کو دیدی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے، شمار ایک نوم کا استعمال کرتا ہوئے مہینہ ہوا، تیسری میں آتے ہیں، تفصیلات روایات کے کہانیوں میں ذکر ہر ہی باہر ہوئے مین فرش اور ہی وہ کی ایک مخصوص رواد کے وقت قرآن کی بھیتی کرتی ہے اور ایک ایک ساتھ ہی ایک حال کا جس میں
چپاغ نقصت ہے۔

بلند حوادث میں سے ایک فرامسندہ صادق سمجھی ہے جس دل مین دہائی کا بہب ہے۔

ممتنع ہوا جاتا ہے۔ جدید میں ایک نہیں کہ کسی مین کی فرامسندہ سے درودوہا کے نور سے
ریکھا ہے۔

حوادث ورماکت کے نتیجے میں ایک اور ہورا دو ہوائی کی قیمتیات اور اس نعرہ کا
ظہور ہے۔ جنہوں نے اپنی باتی پہنتی کی کی مدرسی بارگاہ انٹے سے طلب کر رہا ہے، تعلیم سے
حدیث میں ایک طرف اشارہ کیا گیا۔

لیکن ایک جگہ جب ہوائی دو ہوائی پر شناہ مواد نہ وہاں پر شناہ کہ اپنے ساتھ ہی لوگ
جنگی کوئی خطرتناپ شیعہ ان کی گھر و ایک گھر اللہ کے ساتھ ہے پر ہدایت کا شیعہ نہ
تعلیم ان کی فرما کو سکھار کیدیا۔

خلصہ یہ ہے کہ اس حس کے دوسرے ایک عرصے اور اس سے سکھار کیدیا۔

جیسے اس کی طلعت ہیں، جن کے دل کے نقصات اور اس کے باہمی میں لئے کی سماج کر
ہے جس کی علمات سنہری ہے اس کی حوادث ایک عرصے اور ہونا رہے کہ
نفی اللہ، ہدایت اللہ: "حصہ نہت کے بعد وہ دوسرے بلند منزل قران کی اللہ اور بابا اللہ کی
ہے گمراں سے سے جتن جائے ہے کہ مشاہucky مصنف شرک کے دریں میں آمٹ ہوئے
ہے کہ وہ یہی بہم بہوں میں ہے تک اگر ہدایت اللہ ایک عرصے کے
ہے نہر کی جگہ سے ہورا دو ہورا کے نئے دن کا تھا اور لیئے
اے ہے اس کی کلام کی
دروایت سے منٹی ہے جس کی میں بان میں کیا گیا اور کہ کوئی خراب فتمہ کے کی
www.muktaran.org
82

ان ان کے مشاعر کے سلسلے مختصر پوچھتائے آپ نے فرمایا کہ کوئی شخص میں جب اللہ کا اپنے سلسلے کے زرداری میں بنتا ہے فرمایا تھا نہیں اور تفریق اور کشت ریاست سے اپنی طرف کھدائی اور پیوند میں جب اللہ کا کوشش کے لیے اس کی نامائش اور رواج اس رواج سے روشنی سے پہچتا ہے جب میں فرمایا گا کہ اللہ کا طرف سے ایک کشت کی عائدات، جنات اور انسان کے عمل کے بارے میں اس کے پاس نافذی خواجہ تکشیر کا سلسلہ مشورہ و مصروف ہے جب فرمایا گا کہ بلند مصنف کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا تاکہ ہمے تاریخی رو مسیر کی کہانی پر چھٹا جاپنا اور اللہ تعالیٰ کی بارہاں رہنے ہے۔
مجرز خاندانی عملیات

پر از غنیتے قلابی دامی کی مہربانی و الدوگری کے ساکتے رہتے تھے۔ میں وہ پوا ملیاں کی سماج میں سکبنتی کے ساتھ ساتھ بھر رون۔

گلی اور ٹھنڈی دو طریقے میں اور چاہتے مور یہ کسی کے ساتھ پہچانتے گلی اور ٹھنڈی دو ٹھنڈے سے لی بمیر پہنچ ہے۔

اگر طرح آپ اپنے پاس ہیں کے سامنے بھر رون ٹھنڈے سے پھیل ہوئے ہیں۔

اد ٹوریاا کے بڈی ٹوریاا کی پچھلے سے اٹھے بھر رون ٹھنڈے سے پھیل ہوئے ہیں۔

پر ٹوریاا دو ٹوریاا کی پچھلے سے اٹھے بھر رون ٹھنڈے سے پھیل ہوئے ہیں۔

پر از غنیتے قلابی دامی کی مہربانی و الدوگری کے ساکتے رہتے تھے۔ میں وہ پوا ملیاں کی سماج میں سکبنتی کے ساتھ ساتھ بھر رون۔

گلی اور ٹھنڈی دو طریقے میں اور چاہتے مور یہ کسی کے ساتھ پہچانتے گلی اور ٹھنڈی دو ٹھنڈے سے لی بمیر پہنچ ہے۔

اگر طرح آپ اپنے پاس ہیں کے سامنے بھر رون ٹھنڈے سے پھیل ہوئے ہیں۔

اد ٹوریاا کے بڈی ٹوریاا کی پچھلے سے اٹھے بھر رون ٹھنڈے سے پھیل ہوئے ہیں۔

پر از غنیتے قلابی دامی کی مہربانی و الدوگری کے ساکتے رہتے تھے۔ میں وہ پوا ملیاں کی سماج میں سکبنتی کے ساتھ ساتھ بھر رون۔

گلی اور ٹھنڈی دو طریقے میں اور چاہتے مور یہ کسی کے ساتھ پہچانتے گلی اور ٹھنڈی دو ٹھنڈے سے لی بمیر پہنچ ہے۔

اگر طرح آپ اپنے پاس ہیں کے سامنے بھر رون ٹھنڈے سے پھیل ہوئے ہیں۔
88

باللهُ أنتَ رَحْمَةٌ عَلَى الْعَالَمٍ إِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

بالله، فَلَمَّا رَفَعَ سَرْطَانَ الْعَقْرُوبِ غَيْرَ مُسْتَفْلَىٰ فَأَصْبَحَ بَالْعَقْرُوبُ عِبَادَتَهُ بِشَكْرٍ

وَإِذَا أَنْتُمْ بِفَتْحٍ تَفْتَحُونَ وَأَقْرَبُ الْأَقْرَابِ وَأَقْرَبُ الْأَقْرَابِ

إِنَّ الَّذِينَ أَطْعَمُوا وَأَعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّتُ الْفَوْزُونِ

وَلَوْ كَانَ النَّجَارُ بَالْعَقْرُوبِ مُسْتَفْلَىٰ فَأَنْتُمْ بِفَتْحٍ تَفْتَحُونَ وَأَقْرَبُ الْأَقْرَابِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ: أَعْلَمُ بِكُلِّ مَا كَلَّمَهُ اللَّهُ الْقَاطِمَةِ مِنْ شَرْكٍ
سَيِّئُ وَحَمَّاءٌ وَ عِينٍ لِّأَنَّهُ تحْصُنَتْ بِحَجْسِ آبِنَ الْعَفْفِ لَا حَرُولٌ
وَلَا قُوَّةٌ إِلاَّ بِاللَّهِ الْعَلِيمِ الْعَظِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الْرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لا إِلَهَ إِلَّا اِلْلَّهُ يَا بُلَيْنِ أَنتُمْ تُؤْكِلُونَ وَ أَنتُمْ
رَبَّ الزَّعْرُ العظيم: ولا حَرُولٌ ولا قُوَّةٌ إِلاَّ بِاللَّهِ الْعَلِيمِ
مَاشَاءُ اللَّهِ كَانَ وَ مَالِمُ بَشَاءُ لَمْ يَكُن أَشْهَدَ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْ
وَ قَدْ نَظَرَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَخَذَ بِكُلِّ شَيْ عَلِيمًا وَ أَحْضَرَ كُلِّ شَيْ
فَ قَدْ أَخَذَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَخَذَ بِكُلِّ شَيْ عَلِيمًا وَ أَحْضَرَ كُلِّ شَيْ".

"لا إِلَهَ إِلَّا اِلْلَّهُ يَا بُلَيْنِ أَنتُمْ تُؤْكِلُونَ وَ أَنتُمْ رَبَّ الزَّعْرُ العظيم: ولا حَرُولٌ ولا قُوَّةٌ إِلاَّ بِاللَّهِ الْعَلِيمِ."

الجمعاء، 89

ورد: الباري، في الافعال، على غلام بلال.
بَطَنُهَا شَرَابٌ مَعْتَلِفٌ لِلْوَلَاةِ فِي هَذَا شَفَاءٌ لِلْكَانِسِ وَلْيَنَزِّلِ نَزَالٌ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شَفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرَضَتْ فَهُوَ شَفَيٌّ
قلُ هُوَ الَّذِينَ اتّمُنَا هَذِهِ شَفَاءٍ إِنَّا نَرَى وَقَدْ نَدْرَّةَ الْأَمْرِ إِلَى هَذَا
يرَبُّونَ دُلُوكَ وَحَكَامَاتَ الرُّزْقِ وَهُمْ يَمِنُّونَ لَهُمْ وَدَّارُ الْغَرَامِ وَمَا نَدْرَةً إِلَى هَذَا
فِي لِقْوَالِهِ كُرَامٌ مَحِيدُ كُرَامٌ جَاهِدُ كُرَامٌ وَفِي أَلْوَاءٍ كُرَامٌ كُرَامٌ كُرَامُ كُرَامٌ
وَقَوْلُهُمْ قُلُونُ وَرَدُّونُ وَأَوْرُشُوْنَهُ بِكُلِّ كُتْبٍ وَرَضِيًّا قُلُوبُ وَرَضُونُ وَأَكْرَمُوْنَهُ بِكُلِّ كُتْبٍ وَرَضِيًّا قُلُوبُ وَرَضُونُ 
-الم- ذلِكَ الكِتَابُ لآَرَبَ فِيهُ هَذَا إِلَيْالْمُتَقِينِ الْذِّينَ يَؤْمِنُونَ
بِالَّذِي يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمَا رَزَقْنَهُمْ لَبِينَ قَبَلِهِمْ وَالذِّينَ يَؤْمِنُونَ
بِمَا آنَّا إِلَيْهِ وَمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ وَبِالآخِرَةِ هُمْ يَؤْمِنُونَ أَوْلِيَاءَ
عَلَى هَذَا مِنْ زَبَعِهِمْ وَأَوْلِيَاءَ هُمَّ هُمُ الْمُفْلِحُونَ اللَّهُ نَّعِمَ الْأَبْنَايْنَاء
الْحَقُّ الْقَيْسِيَّ فَلَأَتَخَذِّهِ سَبَطَةً وَلَا نَتَخَذِّهِ سَبَطَةً مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ مِنْ ذَلِلِّي يَشْفَعُ عَنِّي إِلاَّ بَيْنِهِ نَبِيٌّ أَيْضًَا يُبَيِّنُنَّ وَمَا
خَلَفُْهُمْ وَلَا يَحْتِمُّنَّ يَشْفَعُ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بَيْنَيْنِ إِنَّمَا شَاءَ وَسُعِيَ كُرْسِيُّهُ
الْسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يُؤْدِّي حُفُظُهَا وَهُوَ الْعَلِيمَ الْعَظِيمُ
لَا أَكْرَمُوا فِي الْأَرْضِ فَلَأَسْتَنفِسُ بِمَلْعُوبٍ وَمَا يَكْفُرُ بِالْطَّاعُوتِ وَ
يَوْمُنَّ بِاللَّهِ فَلَا يِنْفُسُكُنَّ بِالْجُآرِيَةِ الْوَتَقُّيَّ لَا يَقْسَطُ لَهَا وَلَهُ
سَيْنُوْنَ علَى هَلَكِ اللَّهُ رَحْمَةٌ لِلْمُتَقِينِ الْذِّينَ آمَنُوا يَخْرُجُونَ مِنَ الْظَّلَالِ إِلَى
الْثُّورِ وَلِلذِّينَ كَفَرُوا أُوْلَـيْاءَ هُمُ الطَّاعُوتُ يَخْرُجُونَهُمْ مِنَ النَّورِ
إِلَى الْظَّلَالِ أَوْلِيَاءُ أُصْحَبُ الْقَآئِلَ هُمْ فِي هَذَا خَالِدُونَ لَهُمْ وَمَا فِي
الْسَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تَبَدَّأَنَّ مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تَخْفُفَهُ
يُحَاسِبُكُمْ إِلَى اللَّهِ فَيَفْقِرُ لَمْ يَنْشَأَ وَيَعْقَبُ مِنْ يَهْدَا وَلَهُ
كلَّ شَيْءٍ قَدْ أَيْدِرُ آمَنَ الْرُّسُولُ إِلَى إِنْ تُبَدَّأَنَّ مَا فِي رَبِّ الْمُؤْمِنِينَ
كُلَّ آمَنَ الْرَّسُولُ إِلَى إِنْ تُبَدَّأَنَّ مَا فِي رَبِّ الْمُؤْمِنِينَ
كُلَّ آمَنَ الْرَّسُولُ إِلَى إِنْ تُبَدَّأَنَّ مَا فِي رَبِّ الْمُؤْمِنِينَ
يُكَلِّفُ اللَّهُ نُعْمَانًا أَلَّا وَسْعُهَا لَهَا مَا كُتِبَتْ وَعِلَّيْهَا مَا كُتِبَتْ رَبُّنَا لَوْ تَوَاءِجَدْنَا إِنَّ نُسْيَتَنا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبُّنَا لَوْ تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمِلْتَهُ عَلَى الْلَّهِ مِن قَبْلِهِنَّ رَبُّنَا وَلَوْ تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمِلْتَهُ عَلَى الْلَّهِ مِن قَبْلِهِنَّ رَبُّنَا وَلَوْ تَحْمِلْتَهُمَا مَا طَلَّقَتْكُمَا بِهِ وَأَغْفِئْ عَنْهَا وَعَفَا فَأَنْهَوْنَا أَنتَ مُؤْلِكَا فَأَنْصُرْنَا عَلَى الْقُوَّمِ الْكَافِرِينَ إِنَّ رَبُّكَ لَمْ يُضْرِبْ عَلَى الْجَهَّاَلِ الْمُجَاهِدِينَ وَالْمُجَاهِدَينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا مَثَالًا رَبُّكَ لَمْ يُضْرِبْ عَلَى الْجَهَّاَلِ الْمُجَاهِدِينَ وَالْمُجَاهِدَينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا مَثَالًا رَبُّكَ لَمْ يُضْرِبْ عَلَى الْجَهَّاَلِ الْمُجَاهِدِينَ وَالْمُجَاهِدَينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا مَثَالًا رَبُّكَ لَمْ يُضْرِبْ عَلَى الْجَهَّاَلِ الْمُجَاهِدِينَ وَالْمُجَاهِدَينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا مَثَالًا رَبُّكَ لَمْ يُضْرِبْ عَلَى الْجَهَّاَلِ الْمُجَاهِدِينَ وَالْمُجَاهِدَينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا مَثَالًا رَبُّكَ لَمْ يُضْرِبْ عَلَى الْجَهَّاَلِ الْمُجَاهِدِينَ وَالْمُجَاهِدَينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا مَثَالًا رَبُّكَ لَمْ يُضْرِبْ عَلَى الْجَهَّاَلِ الْمُجَاهِدِينَ وَالْمُجَاهِدَينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا مَثَالًا رَبُّكَ لَمْ يُضْرِبْ عَلَى الْجَهَّاَلِ الْمُجَاهِدِينَ وَالْمُجَاهِدَينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا مَثَالًا رَبُّكَ لَمْ يُضْرِبْ عَلَى الْجَهَّاَال
جبيلٌ أرايتها حاشیہا متصدیعاً من خشییة اللہ وِ جملة الأمثال
تصریها لمقاس لعلم يتفسرون هو اللہ الالٍ لا إلیه إلی هو عالم
الغيب والشهادة هو الرحمٍن الوجیم هو اللہ الالٍ لا إلیه إلی هو
المستى الفذوش السلام الفؤدن المهینٍ المغيزٍ الجیاز
المتنكروا شیخان اللہ عما يشکرون هو اللہ الأخلاق الباری
المصورة الآسماء اللحشیى يسیبج له ما ویل السموات والأرض
وجيزة العزیز الحکیم في وجهی إلی استیعج تفوق من الجن فقالو إن أنا
سیمنا فرونا عجبنا يهدیه إلی الرشد ماتنا به ونن نشرك بضكنا
أحداً و الله تعالى جد زیناً انحذ صاحبة ولا ولداً وله كان يقولن
سیفهنا على اللہ شقطنا

٥٠

براءةٍ المان از عجلیه: والدغریب قراءته تکفی بحیرى ربعاً ودعوتی
تکذبهم تکفی بحیرى ربعاً. اور برفد "قبالى الإاء ربكما
تکذبهم تکفی بحیرى ربعاً. سوره جملة كوكب مارد اور
تکذبهم تکفی بحیرى ربعاً. كلامه المان از هلال دو. اللہ تعالى اس اس
عرض سے محتواف رکو کا
براءةٍ المان از عجلیه: كلاًً، از عجلیه رکر، كلاًً، وشیطتن: EITHER, 
غامر عليه الرحبه، قبالة الملک، كلاًً، وشیطتن: EITHER, 
كلفنا بحیر، ربعاً. وحید كذلك، كلاًً، وشیطتن: EITHER, 
حقناً، كلاًً، وشیطتن: EITHER, 
نواحي، كلاًً، وشیطتن: EITHER, 
براءةٍ المان از عجلیه، گن، از عجلیه رکر، گن، وشیطتن: EITHER, 
بکلّ تکفی بحیرى ربعاً، وشیطتن: EITHER, 
براءةٍ المان از عجلیه، گن، از عجلیه رکر، گن، وشیطتن: EITHER, 
بکلّ تکفی بحیرى ربعاً، وشیطتن: EITHER, 
طرح: كلاًً، اور برفد "قبالى الإاء ربكما
براءةٍ المان از عجلیه: كلاًً، اور برفد "قبالى الإاء ربكما
براءةٍ المان از عجلیه: كلاًً، اور برفد "قبالى الإاء ربكما
براءةٍ المان از عجلیه: كلاًً، اور برفد "قبالى الإاء ربكما
فرائی-

نماز پرائے قضاء حادثہ، مختلف حالات کے پورے مہہ کے سامی جا رکھت

نماز ادا کی جاۓ- بکھ کی رکھت میں فاتحہ کے بعد سودندہ بنے آیات پہچے۔

لَا اِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَبِيۡ اِبْنَيِ اللَّهِ، فَاسْتَجِبۡنَا لَهُ وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَيۡبُلَةِ وَ نَجِّنَا نَجِيۡنَا مِنَ الْمُؤۡمِنِينَ

روسیہ کی رکھت میں آیت سودندہ بنے پہچے۔

زبٰبِ اِنَّہُ مَسْنُونَہُ الْبَیْنَةَ عَلَّمَ أَرْحَمَ الْبَیِّضِ الْبَیِّضِ

تیری رکھت میں سودندہ بنے آیات پہچے۔

وَ أُقِيوُضَ أَمّرِيْنِ إِلَّا اللَّهُ إِلَّٰهَنَا بِصَبیْرٍ بِالْعِمَاءِ

پچھی رکھت میں سودندہ بنے آیات پہچے۔

قالَوا حسَینَانَا اللَّهُ ۖ وَ نِعَمُ الوَكِئِلُ إِلَّا اسَّلَامَ كَيَدِيْرہ ۖ اُرَ سودندہ بنے آیات

پچھی زبٰبِ اِنَّہُ مَفَلْوَتٌ فَاتِصِرُ

بِقِيوُضُ أَمّرِيْنِ إِلَّا اللَّهُ إِلَّٰهَنَا بِصَبیْرٍ بِالْعِمَاءِ

پچھی آیات پہچے۔

وَلَقَدْ فَتَتَّنَا شَهِيداً وَ أَلْقَيۡنَا عَلیٰ كُورَضِیۡتِ جَسَدَاً الْمُأَثَّرَ

ئے طرح اس کے کان مین سات رفہ اذان کے، سوردندہ قل اعود

بوب الفلق اور قل اعوذ برب الناس، آیہ الكرسی، سورہ الیکما، سماء

و الطارق، سورہ حشر کی آخری آیات اور سوردندہ وصیع پچھی، آیات پچھی

جائز گا اس کے علاوہ آیات کے لیے آیات پہچے کے کان مین سوردندہ میون کی بی

آئینی پچھی۔

افحِبِّسِنتُمُ آَنِتمَا خَلَقۡتُنَا كُمَّ عَآبِنَا وَ اَكِمُّنَا لَنَا لاَ تَجْغَفُونَ فَتَعُلَیۡلَیۡنَا اللَّهُ الْمَلِکُ الْحَقِّ لاَ إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ وَ مِنۡ يَدٖ إِلَّا

سُبۡحۡنَنَا جَسَدًا إِنَّا ذِیۡلَا لَأَتَفَلُّحُ.
الكافرون و حملت باري أعطت أنت تحترم الراجحين
أي طرح آسيب زهد كيل في اليم درس كلا باني نفسي فأثناً، ألم
أكرر أور سورة حسن كي درس يذل بابي أنتين بناء كرب كر كار
كما ينحى بحا اسم كي حكمة مرحبتين شين من تأب الوقاية
أكرر كي مكان شين هوبووس كي الطرف من تأب باني كي حكمة مرحبتين

جني ورداده دلاني شين كي أكث باي بان كأثناً كأكث باي بان
قل حا محلي احتسام تفازم من الجني فحقولنا أثناً سمعتنا فرايا عندنا
نهدف إلى الزيادة قامنا بأثنا وننشر بنينا واحداً وأثنا تقليلنا
زمنا ما أتحذ صاحبنا ورلا ولداً وأثنا كي كان يقليل سفهتنا على الله

نظفنا وثانياً أثناً أثناً لن تقليل الإنسان والجن على الله كيانا
بنا حنتاً حنتاً كي الحد من نفعنا كمتاز بأثنا كي نعتين كي
أثنا كغرة كار كار كأثناً كأثناً كأثل كأثناً كأثناً كأثناً كأثناً

كون كدوم كدوم كن كدوم كدوم كن كن كن كن كن كن كن

بايبح باب كن كن كن كن كن كن كن كن كن كن كن

ولا أني قرضاً سبقت في أن لحقناً أفكست ببن الارض أوقلية ببن
المؤمن بل الله الأمور جميعا

أي طرح بايبح باب كن كن كن كن كن كن كن كن كن

سات بدي كأن كن كن كن كن كن كن كن كن كن كن كن

www.maktabah.org
زورجیت مگی ادا کرے۔

آیت پہ ہے:

وکِنَّظِیمَتْ فِی بَخْرِ لَیْتُي نَغْشَاهُ مَزْوَجٌ مِنْ فُوْقِهِ سَحَابٍ نُغْشَہَا
فِوْقَ بِغَضَبِ اذَا أَخْرَجَهُ الْلَّهُ لَمْ يَکْذِبْنِیَاهَا وَمِنْ فَیْنَ لَمْ يَنْجُفْ اللَّهُ
لَئَنْ زِیَاءَ مِنْ نُورٍ

بِرَاءةِ اسْتَقْلَالِ جَنِّیمٖ بِسُوءِ عُورِتِ کا حَمْلَ سَالَتِ مَبْنِی بَیّ شَابِی سَافِتُ مَبۡنَی بَیّ بَیّ نَجَارَ بِنْ دَانَی بَیّ
اِسْ کے لیے ایک کسَم رَجَع کا جُنا عُورِت کے قد کے بِرِاءہۂ لے اور اس پر لو کریں لکیئے بِرِئِگَہ۔

وَاصِلَیْنِ وَمَا صَبِرْتُ اِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنُ عَلَیْهِمْ وَلَا تَلْقِعُ فِی ضِنْقِ

مَا يَعْمِنْكُونَ کِلَانَ اللَّهِ فِی الْذِّيْنِ الْقُوَّاَوَ الْذُّیْنِ هُمْ مُخْسِسُتُنَّ

ادِرَ سَوَرَهَ قِلْ يَا ایشَا الکافرونُ پڑھ کر بچھوک مارا گئے نَگَاً وَ عُورت کرمتُنَّ

یٰ اَمِّ وَ زَوْرَٰدُ حُسَنَ عُورِت کو حُسَنَ زَوْرَٰدُ حُسَن ꞗ سَوَرَہ کے چَیکَیاً کے لیے یہ آیت اُورُعَا
کَلْفِی چِلَّکِ اُورُسٰٰ کا تَوْیِیْتُ یَا بَنَیُّ وَ الْحَمْلُ دِیْلٰ عُورِتُ کی باَکِیٰ رَانِیٰ مِنْ بَانِدہٰ جُنُوبِیٰ کا قَطِعُ علیٰهٗ لَكِن

وَ أَلْقَتْ مَا فِیہَا وَ تَخْلُطْتُ وَ آذَّنَتْ لَیْتُ شِیْئَا وَ خَفَتْ اَنَّیْ اٰشَوَاهِیا

مِنْ لَتَ رَمَعْرِیْیٰ بِغَضَبِ اُمِّیٰ اَشْرَاءِیٰ حَضْرَتُ مَعْلُوَةَ عیْلَیٰ ۱۱۱ الْحَمْلُ کی دِیْلٰہً یہ ۱۱۲ اُس کا

۱ اَمِّیٰ بِغَضَبِ اُمِّیٰ وَ مَعْلُوَةَ عیْلَیٰ

بِرَاءَتِ زَوْرَٰدٰ نِزِیْیَتُ حُسَنَ عُورِتُ کے اِلْصَّرِفِ تَبَیَّنُ اِلَّا مَبْنِی بَیّ بَیّ اِلَّا لے لَّکِ بِقِلْفَیْتٓ بِحَمْلُ دِیْلٰ اَرْگًَا بَالیٰ لِی

اِلَّا کہ یَا بَنَیُّ اُورُسٰٰ کا قَطِعُ علیٰهٗ لَكِن

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَخْلُصُ مِنْهَا وَ يَخْفیضَ الْآرَاحُ وَ ما تَزَاذُ وَ كُلُّ

www.maktabah.org
شیء و عقیدہ بمقدار عالم الگنبد و الشہادہ الکبیر المتعلق یا
زکرتن یا اتنا تشکل بقلم اسماہ یتعلق لم تجعل له من قبئ سماہ
یاد رئیسان و مومن بناء صلاحیت عالی الگنبد و شیخ محمد و آلہ
جو کی لکڑی زنده نہ رہتāا آیاً ایک انتظامی باعثات اور موزوں فقد ہنیتے ہیں بیان کر ہے
نورت کی لکڑی زنده نہ رہتāا آیاً ایک انتظامی باعثات اور موزوں فقد ہنیتے ہیں بیان کر ہے
دوپہربے وقت پھر بیان ہوسیدا سے پہچے نورت دراصل پاک سے شروع کرے
اور ایک پہچان کرے۔ آغاز عمل ہے لے کر پھرے کے دوہرا تجربے کے بھر دوزیے
نورت دوولوں پیش کہائے سی۔
برہان فزارن نفرد: نہیں نورت کے بال صرف بھیج کال آئیہ ودن آیاً کے لیے
ایک اور عمل یہ ہے کہ ایک کے پہلے پر اگلے کے اشارے سے مزدیس گول کیری
کیچھ اور پر دوزیے دانے بنا ہے وقت پر سین کہائے۔
یم دوبہار ایک ابتدائی کلام کی طرف رجوع کرے پھر والدگرائی سے
لے جھکے جن اعمال کی اباجت طاکرہ انہیں نظر کہا عمل ہے
نظر کا علیج: موں اگر چھوکا نورت کی نظر گیر جا اتھرا ہے ایک گول کیری
کیچھ اور یہ آئے پرہائے جاے۔
و قلع جنگہ الحق و زھک الباطن ان الباطن كان رهیفا و ینجوی
الحق بكليمته ول كرہ المجرمون و يزيد الله أن ينجو الحق
بكليمته و يقطع دائر الكفرین ليحج الحق و يبطل الباطن و لز
كره المجرمون و يمنعوا الله الباطن و ينجو الحق بكليمته إنه
عليهم بدلا صدور
بیر پر
اعوذ بكليمات الله المتاق بالنفاذ شرکی شیطان و الہماء و عین
الأمریا خفیط نازیفت بیا و کبیل با کفیل فسیکین رهشهم الله و هو
السنجع الغليظ

اس کے بعد ایک نظریہ کا اندراج دیکھیں جس میں گفتگو کے اور کے کام

یہ نظریہ نظریہ ہے جس کے پاکستانی دوسرے دنیا کے کمی ہو کر

بہت نظریہ کرنے والے یا حکم کرنے والے شخص کو متمایز ہے جبوقت ابتدائی طور پر اس

کا ہدف ہے نظریہ کرنے والے دوسرے دنیا کے افکاری لیکن اسے اس شخص کا عمل ہے اسے نظریہ گا

ایک طرف نظریہ کی ایک کلید کا عمل ہے یہ کہ کس وقت اس بات کی

ضروری اور تعددیہ بھی جا پڑتا ہے مرضی کو نظریہ ہے اور یہ کہ مرضی کے دوبارہ

فللن شخص کو نظریہ ہے تو نظریہ چاہئے دوبارہ وہ نظریہ ہو جاتا ہے اگر نظریہ ہو جاتا ہے اور یہ کہ

سس اور دوسرے دنیا کا ایک عمل ہے اس پر یہ

پانی کے مرضی فوراً تبدیل ہو جاتا ہے۔

میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ امام یکل اس کے موطنی اور روایت کیہ اس

کے متعلق نظریہ کا اصل ہے ایک اور کل مرضی کا قریبی بات کی ہے۔

نظریہ کے اثر ہے ضروری کر کے ایک طریقہ کار ہے اور عمل ہے یہ کہ

پانی کے مرضی فوراً تبدیل ہو جاتا ہے کر نظریہ ہے اور مرضی پر درج

زیل عزیزیت پڑ چلا ہے - پھر کہا تا ہے - اگر تو یہ کہ باقی ہے اور مرضی پر تبدیل

لے کر مرضی ہو جاتا ہے اور عمل ہے یہ کہ اگر مرضی کا عزیزیت

کا اثر ہے یہ کہ مرضی ہو جاتا ہے اور عمل ہے یہ کہ مرضی

ہو جاتا ہے یہ کہ مرضی ہو جاتا ہے اور عمل ہے یہ کہ

پانی کے مرضی ہو جاتا ہے۔
عزمت علیکم ایتتکا العینین الین فی فلان اینّ فلأنة بحاتم اشراجها
تبراهی اذیتیما أصابت إلّ شداد عزمت علیکم ایتتکا العینین الین
فی فلان اینّ فلأنة بحکیم شهت بهت إنهتىا قطنعت التجا
بالذتلّ لیقیر علیه أنّ رضو ونّ سمااء إنّ الحركة الین نفس السوء
من فلان اینّ فلأنة كمّا أخرجّ جولهف من المضلیق وجعل
المؤسس في البحر طریقة ونّ لاقیة تریة من اللّه تعلی ورگل
تعالی تؤیّر مثلّ أخرى جیا نفس السوء من فلأنة باللف
ألف قل هو اللّه أحدّ الله الصمّد لم تلد ولم يولد ولم يمکن له
كفر أخیراً جیا نفس السوء باللف ألف قل لحول ولا قوة إلا
بالله العلیه الفظیم ونّ تؤیّر من القرآن ما هو شفاء ورحمة
للمؤسین لعزرلّه هذا القرآن على جبل لرايتة خاصعاً متصدًعا
من خشیة اللّه قلأنة خییر حافطة وهو أرحم الراحمین حسینا
الله ونعم الوکیل ولا حوت ولا قوة إلا بالله العلیه الفظیم وصحة
الله على سیدینا محمد وآله وأصحابه وسلّم
كرزوز اور بایوس العجلة كے یکے چاپاو کا اثر ایس فخص کی یادی سے
اطبعا علیّہ أکیم دجلة کے یکے سید محسن ونّ برود زینبی کی خیرت طهرا روحی
کہا اور اسے دکآ پانی سے دو کرو مشی کو پانی وری سے میرے والد نگری اس تیجین
پّ د Soda تکا انتقد بیلا کرکے تکشاب کے تقسّیم ریی پن-یا خیرت حسین لا خیریت
فی ذینهمة ملکه وطیبته بیا خیریت
جمل شدہ بیتکی ویدی سے یکے
چاپاو کی یادو جو چاپاو کی اور
نیاتا کے یکے عیس مسلم باری اخفتر اور ایک مسلم بارے پری آیت کے ان
یاؤ بنتی أئیه انّ تک من مشقل حیبعیا من خوذری فلتکن في صخرة اووین
المشمروات اووین الأضحو یاّ بیا اللّه
اللّهُمَّ جَعَلْنَا قَلْبَنَا فِي الْبَصَرِّ وَمَنْ فِي هِئَالِنَا فَاجْعِلْ اللَّهُمَّ السَّمَاءَ وَالأَرْضَ وَمَا فِيهَا عَلَى عَنْدِكَ فَلَنَا نَبَلَاءٌ (رَكَّبَانَا رَكَّبَا).
اللهُمَّ إِنَّكَ أَنتَ الْحَكِيمُ الْقَرِينُ، إِنِّي لَا أَضْلَعُ عَلَى نَيْبِكَ سَيِّئًا.

أَزْهَمَ الْوَلَايَاتِ.

حَاجَتِي بِتِلْكَ الْكَثْرَةِ، كَمَا كَثَرَتْ لِكِنَّيَةُ الْأَلْوَاهِ وَلَيْسَ كَثِيرًا.

وَكَيْفَ مَا كَثَرَتْ لِكِنَّيَةُ الْأَلْوَاهِ وَلَيْسَ كَثِيرًا.

وَكَيْفَ مَا كَثَرَتْ لِكِنَّيَةُ الْأَلْوَاهِ وَلَيْسَ كَثِيرًا.

وَكَيْفَ مَا كَثَرَتْ لِكِنَّيَةُ الْأَلْوَاهِ وَلَيْسَ كَثِيرًا.

وَكَيْفَ مَا كَثَرَتْ لِكِنَّيَةُ الْأَلْوَاهِ وَلَيْسَ كَثِيرًا.

وَكَيْفَ مَا كَثَرَتْ لِكِنَّيَةُ الْأَلْوَاهِ وَلَيْسَ كَثِيرًا.

وَكَيْفَ مَا كَثَرَتْ لِكِنَّيَةُ الْأَلْوَاهِ وَلَيْسَ كَثِيرًا.

وَكَيْفَ مَا كَثَرَتْ لِكِنَّيَةُ الْأَلْوَاهِ وَلَيْسَ كَثِيرًا.

وَكَيْفَ مَا كَثَرَتْ لِكِنَّيَةُ الْأَلْوَاهِ وَلَيْسَ كَثِيرًا.
کہتے ہوئے قیامی ہے فتح المیسنیہ عینسی ابی مزینم علیہ السلام ان لئے لا اکلبت (مرضی اور ان کی میں کام) لحیما یا لا شریعت لئے دیگر ولا 
ہمشتہ لئے عظمت و تحولی عنیہ لئے مین آتیہ دعامت لئے پر مع و الہا اخیرلا 
الله انہوئے العزیز الحکمیہ و اذال فقیہ برتینہ مین الہا دعامت و الہ 
 تعالى تری بندک و حسنیا الہا و تھم کرتین و لا حسیب ولا تریبلا 
بالله العلیا القنیم و صلی اللہ علیہ سیدنا محمدی و الہ و صحیبی 
وسلم۔

یرامز خانزیبی جس کے گلی مین خانزیبی مدن اس کے لئے جہاں کا اور مریض 
کے ترکے مین بارہ لے اور اس پر اکملین گزتو لگتا، بھرگم لگتا وقت جیا دیا کر
پھیلت بارہو جیا۔

پس الیم اللہ الدین الرجمہی اعوذ بعیزے اللہ و قدیرہ اللہ و قوۃ اللہ 
وعظمت اللہ و تربیاان اللہ و سلطان اللہ و کنف اللہ و جوارہ اللہ 
وامان اللہ و جوز اللہ و صنعت اللہ و کتیبیہ اللہ و نظر اللہ و رہاہ 
اللہ و جلال اللہ و کمال اللہ اللہ لا اللہ لا اللہ محقیق رسول اللہ مین
شوقمآ اجد

برامین سرخیا بادہ جس کے پران پہ سرخیا بادہ طاهر جو وہ ورجن نظر دیل و دعا سات پر
پھیے اور بیارچی سی اس کی طرف اشارہ کریا۔

پس الیم اللہ الدین الرجمہی محقیق صلی علیه محمدی و علی ال 
محقیق و بارک و سلم الیم اللہ المحقیق الكرمیہ الرجمہی 
رتب العقیقیہ ظهجیہ بعید الہ و قدیریہ و سلطانیہ آئتہا الحمراء 
جاء تلک جننیہ مین السمااء و قال سلیمان آئتہا الریخ اجنمی 
داعی اللہ و قتن اکذب داعی اللہ فاما لہ و مین سللہ و مالہ مین 
ظہیر الیم اللہ و بیاری بیاری طالب علیه اللہ اللہ یکفیک و اللہ 

www.maktubah.org
یحیی بن منکر

پیش از آن که دوستی و من کلی افکار غربت کن لازم ولی نا قوتانہ با الله العظیم و صلی اللہ علی حضرت خلیق مطهرorted. و \( \text{ونه} \) و اصحاب هم جمیع و سلم تسلیمانا کیا بہ حمیدیا آز خیرم

التجاریت

یہ حضرت پر ست کی کلام. حضرت کی پیمانہ کرولی کہریو جو هر نماز کے بعد پر آیت پڑے -

فکشینا جنگ خیال لکشیاک نپی درکه خیالی

یہ حضرت میں جنگ میں مرض سے بیشتر ہوا جنگ کے کوئی وقت ہونے کی کوشش پر ایک طرف یہ کہندے یا قہار انتWIDTH=\( \text{النہ} \) لا یطا قناعت اور روسری طرف یہ کہندے یا مدل کل جبہ عينی بی قپور عزیز سلطانے پا مدل

اور اسے گم قم دلے.
بابه

عالمیہ ربانيہ کے آداب و فراموش

اشارہ غدادری سے:

فلوً لا نقوّم من کلی فرقہ میں مہم طائفةٌ لیتفقہوُا فی الیہن و لیتُمروا قوفُہم اذ رجعوا الیہم لعلهم يحدرون یتکین نو دعا ک ان کے برعروہ میں سے ایک جمعہ نکل کر دین کی کھیم حاصل کریں اور دانی آگرا پتی قوم کو در سناکٹ اس امید پر کر وہ کھیم

(الثنیٰ: ۲۳)

عالم رباني بے احیاء و مرکزین کا نہیں (دارث) سے ہے وہ ان چند امور کا لہور خاص خیال رک گیا تا قیصر حیدر؛ خیز، سلیک، عتقدار اور صرف و نوے کی لحیدم وے علم کلام، اصول اور محقق کا یہ کریدہ روہ جا گیا-

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے-

ہو الئید بقیہ فی الابیض رسوللاہ منهم یتُمروا علیهم آیاتہ ویتکینہم ویتعلمُہم الکتب والحكَمہ ویتیسکنہم فی الیہن یتکینہم اور فرمینہم کو ایک رسول حکمت کا ان پر اس کی انتخابیہ ہے اور پیش اور اس کے پیش اور این کلب اور عکبت
کا عالم عطا فریادت چین- (ایمجد: 3)
دوران تدریس استحکام کے لیے پہلین آنے سے ضروری بنے- لفت کے
اظهار سے نادر الفاظی کی تعریف کرے، جو جماعت سے مشکل اور مکمل کی
پواستہ کرے، مسائل کی لوبہج و توثیق یہ سازی مثال سے اس طرح کرے کہ ان کی
صوروت باندہ دی، ولی اس طرح اشکالم کے بعض مقدرات دوسرے مقدرات اور
لوگوں کے سل کر کر نہ سنی، پھر ہمارے جانکی، کی قادرون اور توانائی کے
وردنیاں نیو اور ایجاد کے فاکوری کی پواستہ کرے، مسائل کے ضمین بنی خلاف
خصوصیں حصری و عوامل بیان کرے- ای اطروح نظر ثبت خال سے جاری۔ خلاصی ور
خلاف مسائل دو کالی میں خالص نظر ہوئے تک ان امین لتحفیزات، عیادت اور
مسائل کے کاظم سے دخ شکر کے اور بیوٹیز توانائی کے ممتن بنی خلاف اسرار ک
اور خفی فراز کر اسی کی روشنی کی نوازی کے توانائی کے ممتن بنی خلاف اسرار ک
اد کہ نظر کر کے اور کی پواستہ نکی کے کے دو وردنیاں کے اور کے توانائی
کر کے رہے۔
کوئی عالم دن سے وقت سمجھ کے کہ ایمین تمامہ کو جمع فاکر دین کر کہ مشائیں
کہ وہ اؤور وردنیاں کی پواستہ نکی کے اور دو وردنیاں توانائی چیگ امین آگھ ن
کر کے رہے۔
ای▌ طرح ایک عالم برزیل کے فرانسس من شاہ کے کے ایمین تمامہ کی
روشنی ترتیب کے لیے امین توانائی کی قلمی و اشکال کی فنیلی کے دیکھ جمین کر
آنے پر اس متقاعد کہ لیے وہ ایک وقت مقرر کریں، ہم ہمیشہ لوگوں کے ساتھ
محسوس بنی شیاز، امین نعت کی قلم دے، اشکال کی وحشت، مکمل استحکام کے
مزید پری دی پوچا ہے اس کے بعد استحکام محرک کہ آمیزہ استحکام محرک کے
سیت، قول و فضیلے اشکال و اعمال پر احتجاج اور دل پر تفریف کر کاشش بنی
اللہ و زیادہ اخلاقیت اور کے فرانس و یہ ہیں کے ای▌ خرچ استحکام ہے
عالم برزیل کا فراعش ہے کہ وہ عطا و لہمت سے زدہ لوگوں کی زندگی میں
www.maktabah.org
تحریک لاق - اللہ تعالیٰ اپنے حسین بخاری سے ارشاد فرماتا ہے - فذکر ان نفعت

الذکرى تم قسمت فواڑ اگر لئیږی کام دے (النطیق: 9)

قی کامیبل سے احتجاب کرے۔ حديث کی کامیابی سمیں پیدا کی گئی ہے -

کہ تجربہ نہیں اور آپ کے فیصلہ کے سچائی و دعوت کی کام لیکن ت حقیقی اور

سخن ایک ماہ شش میں یہ مجموعہ اور روایت ہیں جس میں بیان کی گیا ہے کہ

ام حضرت اور اور حضرت اور حضرت عمر بن شروان کے دوسرے مقتد میں ہیں -

روایات میں یہ مجموعہ آیا ہے کہ مسلمان راہ قصہ خواں کو سمجھنے کے لیے گواہ

تے۔ خاتمہ دوبارہ اور قصہ کو اپنے اور لیکن سے کوئی تعلق نہیں ہے نہ پتھر ہے۔

تیکھ وعازت و لیکن ہوئے پہجوم اور پندرہہ ہیں۔

قصہ کوئی سے مراد پہہ کہ چھوٹی و دلچسپ بیان کرے اور

فضائل اعمال و غیرہ کے سلسلے میں انہیں مقدمہ روایت کے زریے بھی جامعہ سے کام

چلا اور سے اس کا مقتضی لوگوں کو بیدار سمجھ سے پہلے عمل کرنا آئے اس کا

علی بیانا شیخ بن شکریہ اور نقصان بناوٹ سے بخشنہ نہ میں کوریہ، خود

پندرہہ اور دوبارہ لوگوں سے اسنے آپ کو ممتاز تھانہ کرنا ہے -

خاص یہ کہ قصہ کوئی اور وعازت و ہوئے اور فریق کی تجزیہ پر ضروری ہے۔ تھم وعازت و

لیکن کے اور فضائل اور ان کی صفات میں ایک مستقل بہبہ پہلی کر

رہے ہیں۔

ای جرراف عالم حفاظی کا فرض ہے ہے کہ وہ امری لاحقہ اور نہ ہے عانک کا

فرگید احیاء اور دو مہم اور فضل کے سلسلے میں لوگوں کو نجات کے اگر کی ن ضیوع

پر فوایر دعویت نقل کی راہ تو اور ویل لئی اعیان کے من الناز کی ایتالیا

کے لئی اعیان دوزین سے۔ ای جرراف اور کی نضل کے ناز کے قدر ایک کر

ہیں۔ لوگوں کے ناز دوبارہ پہلو ہے تو میں ناز شخص پچھی - نبی ہمکلگر اور دوسرے امور

کے بارے میں میں لوگوں کو صحبت ہے۔
ارشاد خدادندی ہے: ولئے ہمیں ہمارے بیٹے اہل الخیر ہمہ لطفیں پیدا کرنا ہے جو منصوبے پر اہمیت دیں اور ہمارے کارناموں کو حمایت دیں۔

"اور تم میں ایک ایناگرہ بہت بہت ہے کو نہیں بتتے کہ جنگلی ایک طرف پلاکے اور اسی کا مطلب دیکھ "بیٹ کا سامنے اور بہت زیادہ فکر ہو اور ذہنی لگے ناگریزی اور شفقت سے اتحاد دے۔

ارشاد خدادندی ہے: و جادلہ میں ہمیں احسن "اور ان سے اس طریقہ کا بحث کر کوئی سب سے زچوڑ " (النفل: 25)

علماء رائی کے آوبش بنوں سے ہے کہ وہ امکانی حد کے طالب علم
اور روشنی جو ترمیم کریں- اگر وہ دور کی وجہ سے وہ ختم ہو گیا اور اپنے انتظام
و دے کمین تو اس کی صدارت مزاج یہ یادروان طریقہ کو ایک لگا کوئی ترمیم کریں اور ان کی
ضروریات کا خیال رکھ کر ترغیب دین اور ان میں اس کا بہتر پیدا کرینی۔

تم یہ اور یہاں مسلمان کی بھی ہے کہ شخص بھی موجب ہو اس کے
واثق اللہ، ہمارے بھی نہ کہر کوئی شخص لگتا ہے- بدل کر ایک شخص
کل کوئی اس کی صدارت عظمت ہے، تخلیق خدا اسے دعا رکھی ہے- ہمیں کہ کہ
چھوٹی پنی کے اور اس کے لے دعا کریں ہی- جہاں کر کہ اس کی نو صدارت ہو اور
عیسی کریں اس کے شخص کی صدائیں سمجھتیں اسے امانت ہے۔

عداوت کی صحت آپ کی عظمت ہے، اللہ تعالیٰ۔

خیال رہی کہ کچھ شخص پر ایک وہ ہو جو اور دوہری ہو جو تخلیقی ہوتی ہے اور کسی کا
اپنے لیے اقوام کا کوناں پیچھے گیا۔

خیال رہی کہ کچھ شخص پر ایک وہ ہو جو اور دوہری ہو جو تخلیقی ہوتی ہے اور کسی کا
اپنے لیے اقوام کا کوناں پیچھے گیا۔

خیال رہی کہ کچھ شخص پر ایک وہ ہو جو اور دوہری ہو جو تخلیقی ہوتی ہے اور کسی کا
اپنے لیے اقوام کا کوناں پیچھے گیا۔

خیال رہی کہ کچھ شخص پر ایک وہ ہو جو اور دوہری ہو جو تخلیقی ہوتی ہے اور کسی کا
اپنے لیے اقوام کا کوناں پیچھے گیا۔
کر روشنی پر امراء سے صحبت نہ رکھے- البنت گرو کو طالبctime=CU, معلوم خدایا ان کے علم سے پہچانے یا اس کے بغیر اس کے رکھے لیے ان سے تقیق رکھتے۔

نووے کے نیا مطفّق فرمان بسنے سے نئی زبان، دوسری بحث کے جن کے مطابق ایک طرف احادیث کی بے متنازعہ شکست و نیا بعید اخلاق، تمام مصلحت کی زندگی کے لیے

وسری طرف نہ صرف انقلابات تغوی طالبctime=CU، اس بھا کے نیا بحث کے جن کے مطابق ایک طرف احادیث کی بے متنازعہ شکست و نیا بعید اخلاق، تمام مصلحت کی زندگی کے لیے

میری نوورسی ودیسیہ کی بھی کر ساکلے ہے۔ صحبت اختیار کیے، اور دو جلدی عبادت گزارے کر- ایک طرح دہ داراب مکان فنیا کے تحقیق کی پچھلے اور دو صرف خیال پر عمل کرنے والے عمید شیعہ (نظامی) کی بھیوی کرکے، علوم عقیق اور عقل کم کے فلک کے وصل عام کی معلومہ کم نہ ہوئے۔

ساحل راء حقیقت کو چھڑی پھیا کہ وہ عالم صوفیہ کی عظمیہ سے بھی رفیق کے روزہ بر وقت متعلق الہ سے۔ اس کی نگاہ بشورت بھی، ایک منجری پر عمل کا سماج نظر ہو- احادیث کو اور یوکامہ سمجھا کہ بیوکارہ، احادیث اور آثار صاحبی کی تحقیق و بحث کے سلسلے میں ایسے حقیقی فناء کے اخبار کے وصول فلک کے جہانی وصل عام سے تحقیق قائم کرے۔ وصول حقیقت کے بر سر کہ لوگوں کو مخلوط مکر کے لیے عقلی و دوسرے پر پچھ ہو کے

کی نگاہ ہو- اصحاب طریقت کو نہیں لگا کہ اس لوگوں کی انجااع کے جہاز دوول- ایسے جو ایسے پس جو ہی جا دور کر ہیں جو ہیں باختر اضافہ کرتے ہیں۔ وصول حقیقت کے بر سر قائم کرے۔ وصول حقیقت کے بر سر قائم کرے۔ وصول حقیقت کے بر سر قائم کرے۔ وصول حقیقت کے بر سر قائم کرے۔ وصول حقیقت کے بر سر قائم کرے。

عالم رہی کے آداب میں سے بھی کہ فناء کے مختلف مکاتب اور سماکل میں بعض کو بعض پر تنگ نہ ہوگا رہی پر سرچ رو نکرے، بیدار مجید طور پر ان تمام فناء سماک کو متوارث کے وصول پر پر رکے۔ بیدار محترما پر عمل کرے۔
صرح اور مشہور حدیث کے مطابق ہو، اگر فقیہ کے روزنامہ مسلم اعیان کے
اصدار و استبدال کے عناصر کے بارے دونوں تو ایک ایک محض نہیں ہے۔ کیوں کہ
عمل کرے۔ ابتدا وہ تمام مسلم کو کبھی تنصیب کے لیے ایک مسلم کی
عالم رائے کی ایک درجہ ہو۔ محض چھپے ہوگے چونکہ ہی مشاہدہ صوفیاء کے سلسلہ
imse یک ایک سلسلہ کو چلتی ہو ۔ ایک طرح میں، (مغلیہ اخلاق) حضرات
پہلی کہ اور وہ ان لوگوں سے ایک چھوٹا سا مسجد سجا سے ناولی کرے گے۔ ابتدا
دیکھی کہ اور کہ عمل کرے۔ ابتدا سے ثابت ہے کہ اور جس پی بھی باید مرتب
محققین علیاء
عمل نہا رہے بہت ۔ حسن حقیقی لوگ عطا کے والدہ اور مرگار ہے۔
آداب و مقتضى و عظوم و تعبت

الله تعالى: "يضب خائجكم - ان في خائجكم نور و آبا - " (الفقه: 21)

"وُفِّي مَّيْلِ الْيَقَةِ" (الأتم: 5)

"اورا نَّصِمَ الْرَّحْمَةِ عِنْدَكَ وَاذا دَوَلَ " (الأتم: 5)

وعظم و ضربت ونين كا يدا ركن - هناك، بيد وجدت من آداب، وعناية كأنيت

اور خصوصيات اور وعظ وتعبد يس دلية ودائم كباره لمن كه فيت

كرست بيل، دماس كي مجي وضحت كرست بيل، كر وعظ وتعبد يس دوران كس

تبيزن مولى جل، لين وعظ كان عملي كيه، وعظ كان يابن، غشي، لود وعظ يبنا

وازان، كع اداب كي ان اودا دور، واختين كول كي ان باشا، ونباس كي

الله تعالى: "مدي درع وعست بيه.

واعتب دل كي ضروري بيه كيه وعاقل، بالله اود شقلي كاته، كا

حال بيه برو راديان، صدقت كا لى ضروري بيه، دو مهرت بيه، مزهرت بيو، اود، جد متو
پر سلحفصل کے حالات اور ان کی تنگی کا سے اچھی طرح باختریوں اک کے مختصر بہونے سے تعریف مراصد وہی ہے کہ وہ وہ حفیظ کا کہا ہوایا ہے مغرب کے طرف ہو اور ان کی صحت تک سکم کے اچھی طرح تعلیم کا عظمت کا حفاظ نہیں
(سمت) کے ذریعہ حاصل ہوا ہو جہاں کسی قبر کے استبدال سے۔ اس کے مضر بہونے سے بارا مقصد یہ ہے کہ دعا علی(ق) کے نجمبرہ کی آئینات مفصل ہیں۔ تاونل اور اس کے تحریک کے سارے پہلوان سے ہنگامی رکن ہوئے نیزے سلحفصل کے تقریب کا کام
سے پوری واپسی ہو۔
اس کے ساتھ مناسب ہے کہ وہ فیصلہ اللہ تعالیٰ کی زیبتی استعداد کے مطابق ایک کئی کہا ہے کہ صحیح حاصل ہو دو مرات صاحب خطبہ ہوا۔ جہاں کہ وسط کا تعلیم ہے مختصر ہے کہ استعمال کر اس میں مناسب وہ ہے رکن (تین)
خانہ خیال رہے کہ لوگوں میں آئینات اور بدیل پہا نہ لوگوں کو وہ منتظم
رہیت کرکے کر عہد کے اور انسانی پر رہیت اور روشنی میں ہو کر خم ہوکر
وعتیق تعلیم کا مختصر پاک اور صرف ستمبر بک شاہی مبنی مرغیہ کی
جلاکا کے ایک انداز علی(ق) کی حمایت اور آنحضرت(ص) پر دعا سے کہ
اور شفیع جیسی پر کرے۔ قائم مسلمان بہاؤ کے مخصوص حاضرین کے لیے خصوصی و
کرم کرے۔
وعتیق صرف شغف و تربیت (ششک دلائی اور زرائن) کے مجموعہ روک کر
ملائی اتیاز ان پر کہہ الخلیلین کی ست اور طریقت سے ہے کہ ہو دعوت کے ساتھ
وعید اور خوشخبری بھی بنا تک کے ساتھ انداز بنی خوف دلائیل ہے۔ دعاعت کے لئی
متاسب ہے کہ وہ ایسائیوں اور روایات کے بارہ کے انداز بنی خوف اس کی اور متناسب
ہے کہ جنگرہا فرقہ پر فرض حاصل کے نشان دور ہے۔ بات کے انداز بنی ہو کر بھگا
لوق اس طرح کسے ہاں ہی پہنچے۔
وعلے سمیں ان کے نظر اخلاق کے گری موری بات سے افقتا بے کیہے۔ ان کی بات اور عمل کی قسم کے اور برواری بات کی جمع کرے۔ نبی کا ختم دے اور بیانی
کے متن کرے۔
وعلے میں کسے اصل مقاصد حاصل کر نے کے لیے وعلے پہلے اسے ہی دریں، عالم ہے اخلاق کے نظر ان کے افقتا سے ایک خاتمہ عمل مکمل ہے کا تصویر
کیا قائم کرے۔ وجوہ صور تھا قائم کرے وقت اس کے باتی احوال اور ذکر کے ساتھ اس کی جنگ اور عمل کی سری کلیہ اور کام اور کام
کے مطالعے این کے وجوہ اس کے افقتا کے فرم کے مطالعے این کے دل ونمن اس تھا اصل کے
کر دے۔ پہلے الیس، نماز اور چلیور وصورت وہ بنے قطعہ، نہیں اور اپنی کی
خوبیں اور غلظتیں اور عظمتیں کی براہنی تعلیم، ان کے عمل جزئیہ چاہیے۔ قوتی اور چاہیے۔ تعاون ہے،
اذکار کی سلوق کرے۔ پھر جب این کے اندر ذکر کا اثر معلوم ہو گی اور تعاون ہے،
اور نیاز پر قانون کے سفت لیا کی مطابق کرے۔ اس کے جمع متعلق حاصل کر نے اور دل ونمن
اور ذکر کے اندر ذکر کے اثرات پہچانے کے لیے گروستودا واقعات اور حیاتانہ کی جغرافیا کی
کامیابی و ناکامی کے پچھہ قدرت کے کوئی سے عوالم کارفوہی پین اور اس دنیا میں
مختلف قوموں کی نظام و رمزداری کے اسلاب کا یہ ہے۔
اس کے بعد قوموں کو مذاہب سے تعلق اور عقیدے زمگی اپنی دی کے لیے
موت، عذاب پہر، پہر حلب کی وجوہ اور عقیدہ دوڑنے سے دل دے اور مختلف
ترپنیات سے متعلق کام لے جانیا کر تم پین کر چہپے ہیں。
وعلے میں وعلے کی شریفیت میرہ، زلیل پوزن پر پڑی۔
قرآن میں میں ہو، یہ جیسے ہی اس کے طاہری عبادت اور تفہیم سے دریں جو پہنچے۔
دی حیدرہ خوشی، جو مجردیہ کے باہم مروف اور رائج ہے۔ صاحب کرام، نابشاد اور
عمل صلائیں کے اقوال اور آخیضورات قلیم کی بہت طاقت …

واعظ میں جب مسیہ میں نہیں ہوگیا ہے، تو اس کے بعد کا تعلیم کی جائے کہ کسی کا سبب واعظ کہوائے سے میں کیا ہوگا? اس کے بعد کا تعلیم کی جائے کہ کسی کا سبب واعظ کہوائے سے میں کیا ہوگا?

واعظ ترغیب (تکییل پر ایجاد) ترغیب (بہتی اور ذرائع) دعا نشانی، جو اور ہم ہیں مانتے ہیں کہ اور لفظی نئی پر مشتمل ہونا چاہیے، یہی واعظ لفظی نئی پر مشتمل ہونا چاہیے۔

واعظ میں مسکنہ میں ہوئے چاہے ان کا تعلیم یا تعلیم ہے جو ہمارا تعلیم ہے۔ ایک طرح یا ان کا موضوع دعاء میں ہویا ہے، اس کے بعد کا تعلیم کہوائے دعا نشانی، جو اور ہم ہیں مانتے ہیں کہ اور لفظی نئی پر مشتمل ہونا چاہیے، یہی واعظ لفظی نئی پر مشتمل ہونا چاہیے۔

واعظ کے سامنے کے اقوال ہے، کہ واعظ نے دعاء میں اس کا سبب واعظ کہوائے سے میں کیا ہوگا?

کشب دیکھیں کہ مسکنہ میں ہوئے لفظ نئی پر مشتمل ہونا چاہیے، یہی واعظ لفظی نئی پر مشتمل ہونا چاہیے
ان مسلمین پر قدرت رکھتا ہوئے لوٹ کر بھی اسی من کی زبان میں صحبت کر کے وہ مسلم اور محتی ملتی انتقال کیوں سے پہلے ہوئے۔

تاریخ مسلمین کے واقعین کی سب سے بڑی کڑوڑی پر سے بہ کر وہ موضوع اور ہم احادیث کے دو میں فرق سے لے چلے جنہاں کے دو خلاف کے اقدامات تیز کر دیتے ہوئے مشتمل بھونی پس تماشا اور دعاانے کے سلسلے میں نہ ہو کہ بیان کرتے ہوئے مсмертی نے نہر کے زرداری وہ مشتمل موتی پر

خاک پر وہ ترغیب و تربیت کے بیانات میں مداخل کرتے ہیں، ایف یو کے نذر میں وہ مشتمل ہوتے ہیں

تاریخ طور پر مبنا آرائی بھی، پہلا تاریخ ہے کہ وہ معاشرہ اور واقعہ کریز اور واقعہ وحدت تھے۔
مصنف کے سلاسل طریقہ

بتاری صحت اور طریقہ و سکول مامل کرنے کا سلسلہ، مجموعہ اور مقام و مسلسل مرکز کے زریے ایم번یر علیاں کے طور پر رہا ہے۔ دمآں میں کوئی داستائے متنقل نہیں ہے۔ برہنۂ طریقہ کے مخصوص اوراب و اشغال کی طرح بین آپ سے ثابت شدہ ہیں۔ اس نے ایک فضیلت پر وکالت (اللہ۔اء) سے دو گزہ کے اورکا کے سلف صاحبین کے ساتھ شالہ کیے۔ یہ ایک معاشرہ پر اورکا کی اورکا کے مردم اور کرامت و اشکال کے بارے میں پہچان اور طریقہ و حقائق کے

جبہہ فدا کر حاصل کی ہے، تذکرہ و اورابات، اورکا کرامت کے بارے میں اور علمی اورابات، آپ کے مشاعر اور

آپ سے صادق روشنی، وکجل اور سہیل۔ اللہ تعالیٰ میری طرف سے آر آپ کے

میں اور متنقل کی طرف سے اورکا کے بڑھتے ہیں۔

ور کا اور بستر مقام کے مشاعر کی حسیت میں رہا۔ ان میں سے ان

ان جملہ اور القدیر بین پہلے خواجہ شوہر بین ایک اللہ کے حضرت شیخ انور مجددی

شیخ الدوادر خواجہ سام اہلی کی صحت احیاء کی۔ جب نے تحقیق حدیث کرنا

حمد اللہ بیان کی صحت یافت ہے۔ دونوں میں بزرگ سید عبداللہ بین آپ شیخ اورم

www.maktabah.org
بلا کسی صحیح ہے کہ وہ شخص احمدی کے خلفاء اور آپ کے خلفاء مسلمین کے
خلفاء تھے۔ تمہارے زیرِ بزرگ خلفاء الیہو الامامین بین آپ تا لوٹھ مرمک کے فلسفے یافتا اور ہو
امیرباپ اسلاء کے صحیح یافتا تھے۔
خواجہ محمد راضی، خواجہ محمد اسماعیل کے صاحب یافتا تھے، وہ آپ دوسرے مولوی اور
دوسرے کے ساتھ جامعیت کے صحیح یافتا تھے۔ امیرباپ اضرعو امام عبیداللہ اجرا کے
صحیح یافتا تھے، امیرباپ اخلاط امام عبیداللہ اجرا کے صحیح یافتا تھے۔ وہ امیرباپ کے
عودلی اور وہ خواجہ عبیداللہ اجرا کے صحیح یافتا تھے۔
خواجہ عبیداللہ اجرا نے میں سے مثال کے صحیح ائمال کہا نہیں تھا کہ
مولوی لیچوب پریوی (بہیں خیال کا نوٹیو کا گلو) اور خواجہ علاء الیہو الامامین ممیل
ہیں، وہ دوسرے مولوی بلکہ دوسرے مولوی به یافتا تھے۔ وہ لیچوب پریوی
خواجہ علاء الیہو الامامین صحیح صحیح بنی رہے، ایسی طرح خواجہ علاء الیہو الامام
سیکھ ہیں اور بہیں لیچوب نما کے بہتہ یافتا تھے۔
خواجہ لیچوب (کھالہ باب اپ اور آپ کے دوسرے مولوی شامل کر دیا تھا)
لئے مثال کے صحیح یافتا بالائی ایسی ہیں کہ بہیں لیچوب مقولیا سے اور والد کے
خلفاء عامرہ رضویت کے اور جامعیت کے صحیح یافتا تھے۔
وہ خواجہ عبیداللہ اجرا کے صحیح یافتا تھے، کہ وہ خواجہ علاء الیہو الامامین (خبر کا
ایک قصیدہ) کے وہ خواجہ علاء الیہو الامامین (خبر کا ایک موضوع) وہ خواجہ پیس
بدائی کے اور وہ حضرت پیسی فارسی (لطف کا قصیدہ) کے صحیح یافتا تھے۔
حضرت پیسی فارسی کے مثال سے سطح کے صحیح ائمال ان کی وہ فلسفے
ہیں کہ ایک امام الیہو الامامین کے امام علی الامامین وہ امام علی الامامین کی صحیح
سلطہ سے، وہ الامامین پسر آبادی، وہ الامامین خصوصی دلہن، وہ حضرت پیسی فارسی
وہ علاء الیہو الامامین کے نظر بندی اور وہ
حضرت پیسی فارسی کے صحیح ترجمہ کی صحیح ائمال رہے۔ حضرت پیسی فارسی کے
www.maktabah.org
صدور

ضرور کرنا رہی ہے، ضرور عرف کرنا ہے مکمل مختصات ہیں، پہلا امام علی بن موسی رضا علیہ السلام بہت دل کی حمایت کا حکم دیتا۔ اس کے بعد امام علی بن موسی رضا علیہ السلام ہمہ امام معاصرین کے حمایت کی طرف سے مفتی ہو گئے۔ امام علی بن موسی رضا علیہ السلام کو اس طرح سے مکمل کیا ہوا۔ اپنے خلافت کے دور میں پرورش نافذ ہو گیا۔ اپنے تفریحی دروازے مکمل طور پر کھلا ہو گیا۔ مفتی ہو觉 ہو觉 لے کر صرف کہا ہے - پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا۔ پریشانی کی حمایت سے قطع ہو گیا۔ انسانوں کی حمایت میں ہر کیمیہ ہو گیا।
عبد الرحمن ﷺ، امام ﷺ نبی ﷺ خداوند ﷺ کے سب سے آخری امام ﷺ۔ اس کی ایک طرف امام ﷺ شیخ عبد اللہ ﷺ آمادگی کے لئے سینے سے ہوئی، اور اس سے امام ﷺ شیخ عبد اللہ ﷺ نے اپنی امامت کی تقریر کی۔ اس کے نتیجے میں امام ﷺ شیخ عبد اللہ ﷺ نے امام ﷺ عبد الرزاق ﷺ کو اپنی امامت کا اعلان کیا۔ اس کے نتیجے میں امام ﷺ عبد الرزاق ﷺ نے امام ﷺ شیخ عبد اللہ ﷺ کو اپنی امامت کا اعلان کیا۔ اس کے نتیجے میں امام ﷺ شیخ عبد اللہ ﷺ نے امام ﷺ عبد الرزاق ﷺ کو اپنی امامت کا اعلان کیا۔ اس کے نتیجے میں امام ﷺ عبد الرزاق ﷺ نے امام ﷺ شیخ عبد اللہ ﷺ کو اپنی امامت کا اعلان کیا۔ اس کے نتیجے میں امام ﷺ شیخ عبد اللہ ﷺ نے امام ﷺ عبد الرزاق ﷺ کو اپنی امامت کا اعلان کیا۔ اس کے نتیجے میں امام ﷺ شیخ عبد اللہ ﷺ نے امام ﷺ عبد الرزاق ﷺ کو اپنی امامت کا اعلان کیا۔
الدين يحكم كل الأشياء، أسمى خواص الدين هي علاماته. أسمى خواص الدين هي علاماته. أسمى خواص الدين هي علاماته. أسمى خواص الدين هي علاماته. أسمى خواص الدين هي علاماته. أسمى خواص الدين هي علامات.

أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات.

أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات.

أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات.

أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات.

أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات.

أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات.

أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات. أسمى خواص الدين هي علامات.
کچھ سے انسون لے مزید جان و فیور سے، انسون نے علامہ سنگھ ناٹھیا اور علامہ میجر جنرل ظل السلطان کے طالب علم پڑھے۔

شیرف نسیم خان کے مطابق، علامہ ضریف سے سامنے آئے تھے اور وہ ضریف سے آگے مسیرہ شروع کی۔ ضریف نے علامہ کو اپنی اہمیت کو بھیجا جہاں آنے والے کو سمجھا۔

عالم علی احمد فضل لے لیا اور آپ نے اپنی اہمیت کو فیصلہ کیا۔ علامہ علی احمد لے لیا اور آپ نے اپنی اہمیت کو فیصلہ کیا۔

عالی احمد شیرف کو اپنی اہمیت کو بھیجا جہاں آنے والے کو سمجھا۔ ضریف نے علامہ کو اپنی اہمیت کو بھیجا جہاں آنے والے کو سمجھا۔

خاک راہ و ریواں میں بہت نظر ہے۔

فقہ سید محمد فاروقی شاہ قادری

خالد خان نافذ علی قادری شاہ آباد شریف

گرمی اخبار مفتی خان فیصل رحمت پر خالد